REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۳۴

شمارہ ۱

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:-

نائب مدیر:-

شرح چندہ

سالانہ ۳۶ روپے

ششماہی ۱۸ روپے

ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک } ۱۲۰ روپے

فی پرچہ ۷۵ پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN—143516

۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۵ھ | ۳ صلح ۱۳۶۴ ہش | ۳ جنوری ۱۹۸۵ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۳۱ فتح (دسمبر) - سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آمدہ اطلاعات کے مطابق ان دنوں بعض یوروپی جماعتوں کا تبلیغی اور تربیتی دورہ فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں پیارے آقا کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور اس دورہ کو ہر جہت سے کامیاب و کامران کرے۔ آمین۔

قادیان - ۳۱ فتح (دسمبر) - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں ہفتہ زیرِ اشاعت کے دوران کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی والی دراز عمر سے نوازے آمین۔

● — محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ و دیگر افراد خانہ بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

● — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بھی خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

ثم الحمد للہ

قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کے ۹۳ ویں جلسہ سالانہ کا رُوح پرور انعقاد!!

مُلک کے دُور دراز علاقوں سے شمعِ احمدیت کے پروانوں کا عظیم الشان رُوحانی اجتماع

حاضرینِ جلسہ کے لئے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز پیغام

● علمائے سلسلہ کی دینی و علمی تقاریر ● پُرسوز اجتماعی دُعائیں، عباداتِ نوافل اور محبت و اخوت کے رُوح پرور نظارے

رپورٹ مرتبہ محترم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مُسلم مشن مدراس۔ بمعاونت مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ انچارج بمبئی

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت احمدیہ کے دائمی روحانی مرکز قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کا ۹۳ واں سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ دسمبر ۱۹۸۴ء بروز منگل۔ بدھ اور جمعرات نہایت درجہ رُوح پرور ماحول میں بہت ہی کامیابی سے منعقد ہوا۔

موجودہ مخدوش ملکی حالات کے باوجود احمدیوں کے دلوں میں اس جلسہ میں شرکت کرنے اور اپنے مقدس مرکز سے فیضیاب ہونے کی تڑپ اور اشتیاق اتنا بڑھ گیا تھا کہ وہ تمام مجبوریوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کثیر تعداد میں اس بابرکت اور خالصۃً روحانی اجتماع میں شریک ہوئے۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے اپنی بشارات یأتیک من کلّ فجٍّ عمیق و یأتون من کلّ فجٍّ عمیق اور ینصرک رجالٌ نوحی الیھم من السماء کو ایک دفعہ پھر پوری آب و تاب کے ساتھ پورا کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احبابِ جماعت کے علاوہ خاصی تعداد میں غیر مسلم معززین نے بھی باقاعدگی کے ساتھ شریکِ جلسہ ہوکر اس کی علمی اور روحانی برکات سے استفادہ کیا۔ ذیل میں جلسہ سالانہ کی رُوئیداد مختصر طور پر درج کی جاتی ہے۔

پہلا دِن — پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا پہلا اجلاس ٹھیک دس بجے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی صدارت میں محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان کی تلاوتِ کلام پاک سے آغاز پذیر ہوا۔

پرچم کُشائی

اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب اُس مقام پر تشریف لے گئے جہاں پرچم احمدیت لہرانے کی رسم ادا کرنی تھی۔ آنمحترم نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس وقت تمام احباب احتراماً کھڑے ہوکر زیرِ لب ربنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم وتُب علینا انّک انت التواب الرحیم کا ورد کر رہے تھے۔ جوں ہی لوائے احمدیت اپنی پوری شان اور وقار کے ساتھ فضا میں لہرانے لگا، جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر فلک شگاف اسلامی نعروں سے گونج اُٹھی۔ پرچم کُشائی کے بعد مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام جس کا مطلع ہے

کس قدر ظاہر ہے نُور اُس مبدأ الانوار کا !!

نہایت خوش الحانی سے سُنایا۔

صدارتی افتتاحی تقریر

اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں کی گونج میں اپنی افتتاحی تقریر شروع فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے ربِّ کریم کا یہ بے انتہا فضل و کرم و احسان ہے کہ اس نے ہمیں امسال بھی مرکزِ احمدیت میں جلسہ سالانہ کے انعقاد اور اس میں شرکت کی توفیق عطا فرمائی۔

آگے مسلسل صفحہ ۲ پر ←

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبدالرحیم و عبدالرؤف، مالکان حمید ساری مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر:- صدر انجمن احمدیہ قادیان

اِس جلسے کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خود اپنے ہاتھ سے رکھی تھی۔ اس جہت سے ہمارا یہ جلسہ دوسرے سیاسی جلسوں کی طرح نہیں ہے بلکہ ایک خالص رُوحانی اجتماع ہے۔ جو اس لحاظ سے بالکل منفرد ہے کہ اس میں شامل ہونے والوں کے قلوب خشیتِ الٰہی اور خدا کے پیار سے مملو رہتے ہیں۔

تحریک داعی الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ تبلیغ کرنا اور اللہ کی طرف بُلانا تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام ہے۔ جو احمدی تبلیغ کرتا اور اللہ کی طرف بُلاتا ہے وہ اصل میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر ہی چلتا ہے۔

آپ نے سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "عشقِ الٰہی مُنہ تے وسے دلیاں ایہہ نشانی"۔ کے مطابق ان ایام میں خصوصی طور پر آپ کے چہروں سے عشقِ الٰہی کی جھلک نظر آتی رہے۔

اس بصیرت افروز افتتاحی خطاب کے بعد محترم آفتاب احمد خان صاحب آف لندن جو بیرونِ ملک سے تشریف لانے والے واحد مہمان تھے، نے تمام سامعین کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا السلام علیکم پہنچایا۔ جس کے بعد محترم صدرِ جلسہ نے حاضرین سمیت پُرسوز اجتماعی دُعا کروائی۔

دُعا کے بعد محترم صاحب صدر نے فرمایا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کا آپ سب کو بخوبی علم ہے کہ حضور ان دنوں عالمگیر تبلیغ و اشاعتِ اسلام اور جماعت کی تنظیم و استحکام کے کاموں میں بے حد مصروف ہیں۔ اس لئے اس جلسہ سالانہ کے لئے حضور کی طرف سے ابھی تک پیغام موصول نہیں ہُوا۔ ممکن ہے کہ جلسہ کے ایام میں پیغام موصول ہو جائے (چنانچہ جلسہ کے تیسرے دن حضور کا پیغام موصول ہو گیا جو احباب کو اسی دن سُنا دیا گیا)

اس موقع پر محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے حصولِ برکت کی غرض سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت کے نام موصولہ حضور اقدس کے بعض سابقہ پیغامات پڑھ کر سُنائے۔ اور فرمایا کہ پیارے آقا کے ان پیغامات کی روشنی میں آپ جب واپس جائیں تو یہ عہد کر کے جائیں کہ اگلے سال کم از کم ایک نیا احمدی حضور کی خدمت میں پیش کریں گے۔

اجلاس کی پہلی تقریر محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب ایم ایس سی۔ پی ایچ ڈی نے

"ہستی باری تعالیٰ" (غلبہ رُسل اور نصرتِ مومنین)

کے عنوان پر فرمائی۔ آپ نے آیتِ قرآنی اِنّا لننصُر رُسلنا والّذین اٰمنوا فی الحیٰوۃ الدنیا و یوم یقوم الاشہاد کی تلاوت کر کے فرمایا کہ مذہب کا مرکزی نقطہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ لہٰذا ہستی باری تعالیٰ کا مضمون بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے انبیاء و مرسلین کے ذریعہ خدا اپنی ہستی اور قدرتوں کے جلوے دُنیا میں ظاہر فرماتا ہے۔

فاضل مقرر نے بتایا کہ تاریخِ انبیاء بتاتی ہے جب بھی دُنیا میں خدا کی طرف سے مامورین و مرسلین آئے اُن کی قوموں نے زبردست مخالفت کی۔ اور اُن کا جینا دوبھر کر دیا۔ لیکن خدا تعالےٰ اپنی ہستی اور قدرت کا ثبوت دیتے ہوئے اُن کی تائید و نصرت فرماتا رہا۔ اور نہایت درجہ مخالفانہ حالات میں بھی اپنے مامورین کو فتح و غلبہ سے نوازتا رہا ہے۔ فاضل مقرر نے قرآن مجید کی مختلف آیتوں کی روشنی میں حضرت نوحؑ۔ حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت موسیٰؑ۔ حضرت عیسیٰؑ اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے نہایت وضاحت سے اور بہت ہی ایمان افروز انداز میں بتایا کہ کس طرح خطرناک رنگ میں ان کی مخالفت ہوئی تھی۔ اور خدا تعالیٰ نے کس رنگ میں اپنی تائید و نصرت کے ذریعہ اُن کو غلبہ بخشا۔

آپ نے بتایا کہ زمانہ حال میں بھی دُنیا غلبہ رُسل اور نصرتِ مومنین کا نظارہ مقدس بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السّلام اور اُن کے خلفاء کرام کے ذریعہ دیکھ رہی ہے۔ اور مستقبل میں بھی نمایاں رنگ میں دیکھے گی۔ اس ضمن میں آپ نے تاریخِ احمدیت سے بعض نہایت ایمان افروز واقعات سُنا کر سامعین کو محظوظ فرمایا۔

ذکرِ حبیب علیہ السّلام

اِس اجلاس کی آخری تقریر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے۔ انچارج وقفِ جدید قادیان کی ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ اس زمانہ میں دجّال کے عظیم فتنہ کے نتیجہ میں انسان اپنی پیدائش کا مقصد بھُول کر اپنے خالق و مالک خُدا سے دُور جا پڑا ہے۔ اس فتنہ کا قلع قمع کرنے اور انسان کا تعلق خدا تعالےٰ سے استوار کرنے کے لئے حضرت مرزا غلام احمد صاحبؑ کو اللہ تعالیٰ نے مقامِ نبوّت پر فائز فرمادیا۔ حضرت رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے یہ کہلوایا ہے کہ ان کنتم تحبّون اللہ فاتّبعونی یحببکم اللّٰہ کہ اگر تم اللہ تعالےٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے محبّت کرے گا۔ گویا حبّ اللہ اور حبّ الرسول لازم و ملزوم ہیں۔ اور مقامِ نبوّت کے لئے دونوں کا پایا جانا ضروری ہے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے ابتدائی دنوں میں رؤیا میں دیکھا کہ لوگ اسلام کو از سرِ نو زندہ کرنے والے شخص کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک شخص آپ کے سامنے آیا اور اشارہ سے اُس نے کہا ھٰذا رجلٌ یُحبُّ رسُولَ اللّٰہِ کہ یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبّت رکھتا ہے۔ فاضل مقرر نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے عشق و محبت رسولؐ سے متعلق نہایت ایمان افروز واقعات سُنائے۔

اور آپ کی وجد آفریں تحریرات اور ملفوظات میں سے بعض اقتباسات پیش کئے۔

● — اس تقریر کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اعلان فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ نے اپنے دَورِ خلافت میں ایک تحریک فرمائی تھی کہ جو احمدی بچہ میٹرک یا اس سے اُوپر کے امتحانات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرے گا اسے جماعت کی طرف سے طلائی تمغہ اور خلیفہ وقت کے دستخط سے آراستہ تعریفی سند بطورِ انعام دی جائے گی۔ ہندوستان کی جماعت حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشادِ گرامی کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے قبل ازیں دو تقاریب منعقد ہو چکی ہیں۔ آج سالِ گزشتہ کے دو ہونہار طلباء کو بطورِ انعام

(باقی دیکھئے صفحہ ۷ پر)

چراغِ دینِ ربّانی فروزاں کر دیا تُو نے!

باندازِ نوی تزئینِ بُستاں کر دیا تُو نے
مُہیا فرحت و بہجت کا ساماں کر دیا تُو نے

تری کاوش سے باغِ دیں میں ہے تازہ بہار آئی
جدید انداز کا رنگِ گلستاں کر دیا تُو نے

گلستاں کی روِش میں ہو گئی ہے ایسی تبدیلی
کہ ہر اِک خار کو بھی گُل بداماں کر دیا تُو نے

خدا کے اِذن سے تجدیدِ بیعت کی بنا رکھ کر
اساسِ دین کی مضبوطی کا ساماں کر دیا تُو نے

نویدِ امن سے آگاہ کر کے اہلِ مغرب کو
صُلح و آشتی کا اُن کو خواہاں کر دیا تُو نے

جلا کر شمعِ دینِ مصطفیٰؐ ایوانِ مشرق میں
ضلالت کی سیہ شب میں چراغاں کر دیا تُو نے

بنائے خانۂ حق فضلِ ربّ سے رکھ کے سپین میں
چراغِ دینِ ربّانی فروزاں کر دیا تُو نے

گریزاں ہو گئیں تاریکیاں کُفر و ضلالت کی
نمایاں دہر میں انوارِ قرآں کر دیا تُو نے

ببانگِ دُہل دے کر درس توحید و رسالت کا
بُتانِ شرک و بدعت کو ہراساں کر دیا تُو نے

سوائے بھاگ جانے کے رہا نہ کوئی بھی چارہ
جنودِ کفر کو ایسا پریشاں کر دیا تُو نے

زمامِ اَبلقِ ایّام ہے اب تیرے ہاتھوں میں
رُخ اس کا سوئے دارابِ حلاں کر دیا تُو نے

اشاعتِ دین کی نظم و نسق کو کر دیا مُحکم
زوالِ فتنۂ شیطاں کا ساماں کر دیا تُو نے

پِلا کر اپنے ہاتھوں جامِ عرفانِ خداوندی
مُسلماں کو صحیح رنگ میں مُسلماں کر دیا تُو نے

رسُولِ ہاشمیؐ کے عظمت و توقیر کے قصّے
سُنا کر تقویتِ ایماں کا ساماں کر دیا تُو نے

دیا انصار کو اسباق ہمّت اور شجاعت کا
ضعیف العمر کو رشکِ جواناں کر دیا تُو نے

کیا خدّام کو ذوقِ عبادت سے شناسائی
حصُولِ لطفِ سبحانی کا ساماں کر دیا تُو نے

کہا ہر طفل کو اپنائے شیوہ راستبازی کا
ہر اِک معصوم پر حق کو مہرباں کر دیا تُو نے

خواتیں کو نصیحت کی کریں پردے کی پابندی
زمانے میں دوبالا شرفِ نسواں کر دیا تُو نے

بیوت الحمد کے منصوبے کی تحریک فرما کر
غریبوں کی رہائش گاہ کا ساماں کر دیا تُو نے

کہ تا ہو آشتی و صُلح کی ہر سُو عملداری
ستمگر کو پسِ دیوارِ زنداں کر دیا تُو نے

فساد و فتنہ کی جڑ بزمِ امکاں سے اُکھڑ جائے
ہر ابلیسی صفت کو پابجولاں کر دیا تُو نے

ترہے یہ طائرِ ہمّت کی تیری یہ فلک گیری
نئی اِک داستاں کا ثبت عنواں کر دیا تُو نے

ترے عہدِ خلافت کے نہیں دو سال بھی گزرے
جہاں کو کارناموں سے ہے حیراں کر دیا تُو نے

زمانہ لد گیا تُک بندیاں کرتا تھا جب عاجزؔ
توجّہ سے اسے فخرِ سخنداں کر دیا تُو نے!

★ — سیّد ادریس احمد عاجزؔ کرمانی — ربوہ

اِس زمانہ میں دعوت الی اللہ کا فریضہ جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے

جب تک دینِ ہدیٰ غالب نہیں آتا کسی احمدی کو اس فرض سے پہلو تہی نہیں کرنا چاہیئے

خدا تعالیٰ کی تقدیر جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو غالب کرنے کیلئے جوش میں ہے!!

اپنی تمام قوتیں، اپنی تمام صلاحیتیں اور اپنی تمام استعدادیں دینِ اسلام کی سربلندی کے لئے بروئے کار لائیں!!

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز پیغام!

بر موقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۱۳۶۳ ہش مطابق ۱۹۸۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ❖ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

۲۴-۱۲-۸۴

پیارے مکرم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

مجھے یہ جان کر از حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس بابرکت جلسہ کو آپ سب کی رُوحانی و اخلاقی ترقی کا باعث بنائے اور اپنی محبت کے عطر سے ممسوح فرمائے۔ تمام احباب جماعت کو میرا محبت بھرا السلام علیکم پہنچا دیں۔

اس بابرکت موقعہ پر میرا پیغام یہ ہے کہ نورِ احمدیت کو ہر فردِ بشر تک پہنچائیں۔ محنت، لگن اور شوق سے تبلیغ کے فرض کو پورا کریں۔ ہر احمدی مستعد مبلغ بن جائے۔ کیونکہ اس زمانہ میں دعوت الی اللہ کا فریضہ جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے۔ جب تک دینِ ہدیٰ غالب نہیں آتا کسی احمدی کو اس فرض سے پہلو تہی نہیں کرنا چاہیئے۔ میں نے اپنے خطبات اور تقاریر میں جماعت کو التزام کے ساتھ اس کی تلقین کی ہے۔ اس سے غفلت نہ برتیں۔ اور اس عظیم جہاد کے لئے کمر بستہ ہو جائیں۔ خدا کی تائید و نصرت کے نشان جماعت احمدیہ کے شامل حال ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو غالب کرنے کے لئے جوش میں ہے۔ اپنی تمام قوتیں، اپنی تمام صلاحیتیں اور اپنی تمام استعدادیں دینِ اسلام کی سربلندی کے لئے بروئے کار لائیں۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ اور تم اپنے عہدِ وفا پر پورے اترو۔ اور اس عہد کو اپنی نسلوں میں سرایت کرتے چلے جاؤ۔ وَالسَّلَام

خاکسار:- مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کے ۹۳ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر

احمدی مستورات کا تین روزہ کامیاب جلسہ سالانہ

از شعبہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کا ۹۳ واں جلسہ سالانہ مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر کی تاریخوں میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس موقعہ پر احمدی مستورات کا علیحدہ پروگرام رکھا گیا تھا۔ مورخہ ۱۸ دسمبر کو پہلے اجلاس میں افتتاحی دعا، افتتاحی خطاب اور تقاریر کا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے بذریعہ لاؤڈ اسپیکر سنا گیا۔ دوسرے اجلاس میں مستورات کا علیحدہ پروگرام ٹھیک ۲ بجے شروع ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ حضرت سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فرمائی۔ مکرمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ چیمہ کی تلاوت کے بعد مبارکہ شاہین صاحبہ نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ نے بہنوں سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے نامساعد حالات کے باوجود جلسہ سالانہ کے انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کی بنیاد ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے رکھی۔ اس کے بعد سے ہر سال یہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ اور فدایانِ احمدیت مرکز زیارت سے ہوتے ہیں۔ اس سال ملکی حالات خراب ہونے کی وجہ سے بہت ہی کم مہمان آسکے ہیں۔ اور جو آئے ہیں وہ بہت تکلیفیں اٹھا کر آئے ہیں۔ اس لئے اپنے اس قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی میں گزاریں۔ سیدہ موصوفہ نے حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات سنا کر جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اور شعائر اللہ کا احترام کرنے زیادہ سے زیادہ دینی باتوں اور تسبیح و تحمید میں مشغول رہنے اور جلسہ سالانہ کے مبارک ہونے کے لئے بطورِ خاص دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ غوری نے "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کے موضوع پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں موجودہ زمانہ میں اسلام کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی بعثت کے بعد اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلی ہوئی تھیں ان کا قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں ازالہ کیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ نبی ہونا اور قرآن کریم کا زندہ شریعت ہونا ثابت کیا۔ تقریر کے آخر میں آپ نے مقامِ حدیث اور جہاد کی حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے ان ہر دو امور کے بارہ میں جماعت احمدیہ کا عملی نمونہ اور اس سے متعلق غیروں کی آراء پیش کیں۔

اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ قادیان کی پانچ بچیوں عزیزہ امۃ الحکیم۔ عزیزہ طیبہ ناہید۔ عزیزہ امۃ الصبور۔ عزیزہ امۃ القدوس۔ عزیزہ حسینہ رفعت نے ترانہ "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" پڑھا۔ نمایاں آواز عزیزہ امۃ الحکیم کی تھی۔

بعدہٗ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات طبقہ نسواں پر" کے عنوان پر عزیزہ راشدہ رحمٰن نے تقریر کی۔ عزیزہ نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے اشعار سے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل ملک عرب اور دوسرے ممالک میں عورت پر ہونے والے ظلم و ستم کا مفصل ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ بجز اسلام کے کسی مذہب نے عورت کے حقوق دلوانے کی طرف توجہ نہیں کی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کے ساتھ عورتوں کو برابر کے حقوق دلوائے۔ اور عورت کی عزت کو دنیا میں بلند کیا۔

"تحریک تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریاں" اس عنوان پر عزیزہ امۃ الوحید نے تقریر کی۔ عزیزہ نے اپنی تقریر میں قرآن کریم کے نازل ہونے سے پہلے کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم کی فضیلت بیان کی۔ اور بتایا کہ اس زمانہ میں جس کی خبر قرآن کریم نے بہت پہلے سے دے رکھی تھی دنیا کو قرآن کریم کی تعلیم سے روشناس کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی تحریک تعلیم القرآن کے متعلق آپ کے ارشادات سناتے ہوئے عزیزہ نے اس سلسلہ میں احمدی مستورات کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک اقتباس اس سلسلہ میں پیش کیا۔ بعدہٗ عزیزہ جمیلہ بیگم نے نظم ؏

ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا

خوش الحانی سے سنائی۔ پھر محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے انسان کی پیدائش کی غرض و غایت بیان کی اور بتایا کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی ربوبیت پانے کے لئے اس کا رنگ اختیار کرنا چاہیئے۔ آپ نے تربیتِ اولاد کے تعلق میں والدین کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت اُم المومنینؓ کا طریقِ تربیت بیان کرتے ہوئے بچوں کو نمازوں اور چندہ دینے کی عادت ڈالنے اور دین سے محبت کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کی طرف بہنوں کو توجہ دلائی۔

"تنظیم ناصرات الاحمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں":

اس عنوان پر محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نے تقریر کی۔ آپ نے تنظیم ناصرات الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کی اور کہا کہ کسی تنظیم کا قائم کر دینا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ اس تنظیم کے تحت کام کرنا اور عمل کرنا ہی اصل مقصد ہوتا ہے۔ محترمہ نے حضرت مصلح موعودؓ کا اقتباس سناتے ہوئے ناصرات کی تربیت عمدہ رنگ میں کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے اس زمانہ میں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی اگلی نسل کی بہتر رنگ میں تربیت کریں اور یہ اسی وقت ہی ہو سکتا ہے جب ناصرات کی بچیوں کی تربیت اچھی ہو تاکہ آگے ان کی گودوں میں پلنے والی نسل اسلام کے احکام پر پوری طرح عمل کرنے والی ہو۔ مالی قربانی کا جذبہ رکھتی ہو۔ اور کامیاب داعی الی اللہ ثابت ہو۔

بعدہٗ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم نے بعنوان "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں قرآن مجید، احادیث اور بزرگانِ اُمت کے اقوال سے بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ کی صداقت کے دلائل بیان کئے۔ آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی قائم کردہ جماعت تمام دنیا کے ہر ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ جو آپ کی صداقت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد عظیم الشان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا بھی ذکر کیا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کا ایک اقتباس بھی اس سلسلہ میں پیش کیا۔

آخر میں حسینہ بنت المہدی آف کٹک نے نظم جمال و حسن قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے۔ سنائی۔ اس نظم کے بعد اس اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا دن ——— پہلا اجلاس

مورخہ ۱۹ دسمبر کو ٹھیک دس بجے محترمہ اعظم النساء صاحبہ آف حیدرآباد کی زیرِ صدارت جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم نے تلاوت قرآن کریم اور عزیزہ منصورہ بیگم صاحبہ بدر نے نظم ؏

"نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے"

پڑھی۔ پہلی تقریر محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ کی تھی۔ عنوان تھا "اذا سألک عبادی عنی فانی قریب"۔ آپ نے اپنی تقریر میں قبولیتِ دعا کے چار گُر۔ اللہ تعالیٰ پر کامل توکل اور ایمان۔ احکام شریعت کی بجا آوری۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ دعا مانگنا بیان کئے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی مخالفت اور پھر دعا کی قبولیت کے واقعات سنا کر اس عنوان پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

بعدہٗ محترمہ نصرت سلطانہ صاحبہ نے تقریر کی۔ موضوع تھا "غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم"۔ آپ نے اپنی تقریر میں جنگِ بدر اور جنگِ اُحد کے واقعات سناتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اور آپ کے صدق۔ قبولیت دعا۔ صبر و استقلال۔ قوتِ جذب۔ غلاموں پر رحم اور شفقت۔ وفاداری اور استقامت کے واقعات سنائے۔ اور احمدی مستورات کو ان اخلاقِ فاضلہ کو اپنانے کی طرف توجہ دلائی۔

"سیرۃ حضرت سیدہ اُم طاہرؓ" اس عنوان پر عزیزہ عقیلہ عفت صاحبہ نے تقریر کی۔ آپ نے حضرت سیدہ اُم طاہرؓ کی زندگی کے مختصر حالات بیان کرنے کے بعد آپ کی دین سے محبت اور لجنہ کی سیکرٹری مقرر ہونے کے بعد لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں

"تقویٰ اختیار کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہو!!"
(ملفوظات جلد چہارم)

پیشکش: گلوب ریمنوفیکچررس ۔ ۵۷ رابندرا سرانی ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون: 27-0441
گرام: "GLOBEXPORT"

ترقی کے متعلق بتاتے ہوئے آپ کے اخلاق کے مختلف پہلوؤں مثلاً خدمتِ خلق ۔ یتیموں اور غریبوں سے حسنِ سلوک ۔ اولاد کی بہترین تربیت کرنے کی فکر ۔ مہمان نوازی ۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ۔ تبلیغی شوق اور سلسلہ کے کاموں کو جی جان سے کرنا وغیرہ امور پر روشنی ڈالی ۔

بعدہٗ عزیزہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ نے حضرت مسیح موعودؑ کا کلام ؎

"اسلام سے نہ بھاگو راہِ ہُدیٰ یہی ہے"

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر حاضرات کو محظوظ کیا ۔

بعدہٗ محترمہ حضرت سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے تقریر فرمائی ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "رسومات و بدعات" ! آپ نے فرمایا ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اُمتِ محمدیہ پر ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جب اسلام کا صرف نام رہ جائے گا ۔ چنانچہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کامیابی تبھی حاصل کر سکتا ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کرے اس کے علاوہ اگر وہ کوئی اور طریقہ اختیار کرتا ہے تو وہ بدعت ہے ۔ محترمہ موصوفہ نے احادیث اور حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا دستور العمل قال اللہ اور قال الرسول ہونا چاہیئے ۔ صحابہ اور صحابیات نے آپؐ کی کامل اطاعت اور پیروی کا ایسا نمونہ ہمارے سامنے چھوڑا ہے جس کی مثال ملنی مشکل ہے ۔ لیکن آپؐ کے زمانہ کو جتنا وقت گزرتا گیا ، غیر اقوام سے لوگ اسلام میں داخل ہوتے رہے ۔ اُن کے مذاہب میں جو پُرانی رسومات تھیں وہ مسلمانوں میں بھی جڑ پکڑتی گئیں ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسی لئے بھیجا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم جس کو دنیا نے بھلا دیا تھا پھر زندہ کریں ۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعتِ احمدیہ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے والی جماعت ہے ۔ لیکن جیسے جیسے جماعت ترقی کر رہی ہے ویسے ویسے مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ داخل ہو رہے ہیں ۔ جس کے نتیجہ میں مختلف جگہوں پر مختلف رسومات شروع ہو گئیں ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی کوششوں سے جماعت نے رسومات کو چھوڑ دیا تھا ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے رسومات کے خلاف جہاد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے مختلف رسومات جو اب کئی احمدی گھرانوں میں رائج ہو گئی ہیں مثلاً شادی بیاہ کے سلسلہ میں بعض رسوم جہیز کا دکھانا ۔ بری کا دکھانا ۔ مہندی کی رسم ۔ بچے کی سالگرہ ۔ عقیقہ اور ختنہ کو رد کے رکھنا تاکہ دھوم دھام کا انتظام ہو وغیرہ کو ختم کر دینے کی طرف توجہ دلائی ۔ آپ نے اس سلسلہ میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کی تقریر کا ایک اقتباس بھی پڑھ کر سنایا ۔

بعد ازیں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کا منظوم کلام ؎

"آقا ترے بغیر یہ گلشن اُداس ہے"

عزیزہ راشدہ رحمٰن نے خوش الحانی سے سُنایا ۔ اور پھر اسی نظم کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظم ؎

"جھڑیاں کرم کی فضل کی برسات چاہیئے"

عزیزہ راشدہ مرزا نے خوش الحانی سے سُنائی ۔

بعدہٗ عزیزہ مسرت جبیں صاحبہ آف حیدرآباد نے بعنوان "سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ" تقریر کی ۔ عزیزہ نے آپ کے خاندانی حالات بیان کرتے ہوئے آپ کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات سُنائے ۔ اور آپؑ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں ' عشقِ رسولؐ ۔ خدا تعالیٰ سے محبت ۔ سخاوت ۔ نرم دلی ۔ بیماروں کی عیادت ۔ خدا تعالیٰ کی ذات پر توکل ۔ اور ایمان پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپؑ کی زندگی مجسم عبادت اور مجسم قرآن تھی ۔ ہمیں آپؑ کے اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی ٹھیک ۲½ بجے زیرِ صدارت محترمہ شکیلہ اختر صاحبہ آف پٹنہ شروع ہوئی ۔ عزیزہ مبارکہ بیگم نے تلاوتِ قرآن کریم کی اور عزیزہ مظفر محسنہ نے نظم ؎

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"

پڑھی ۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ نے کی ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا :

"تحریک داعی اِلی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں"

محترمہ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور آپؐ کے تبلیغی کام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے داعی اِلی اللہ تھے ۔ آپ کو تبلیغ کے نتیجہ میں سخت تکلیفیں دی جاتیں ۔ لیکن آپؐ اپنے کام سے ایک ذرہ بھی پیچھے نہیں ہٹے ۔ موجودہ زمانہ میں بھی اسلام کو ہر قسم کی قربانی کی ضرورت ہے ۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کے تمام افراد مردوں اور عورتوں کو داعی اِلی اللہ بننے کی تحریک فرمائی ہے ۔ حضور انور کے خطبات کے اقتباسات سُناتے ہوئے آپ نے بہنوں کو اسی طرح داعی اِلی اللہ بننے کی طرف توجہ دلائی جس طرح قرونِ اُولیٰ میں عورتیں بنی تھیں ۔ آپ نے فرمایا کہ جب تک عورتیں مردوں کے ساتھ مل کر کام نہیں کریں گی اُس وقت تک اسلام دُنیا میں غالب نہیں ہو سکتا ۔ آپ نے اس تعلق سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس بھی پڑھ کر سُنایا ۔

بعدہٗ عزیزہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ نے "ذکرِ حبیب علیہ السلام" کے عنوان پر تقریر کی ۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خدا تعالیٰ پر توکل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عشق کے متعلق واقعات بیان کرتے ہوئے آپ کے اخلاق کے مختلف پہلوؤں گھریلو معاملات میں نرمی ۔ غریبوں اور بے کسوں کی مدد اور علاج اور پھر اُن کے لئے دُعا ۔ بچوں کی تربیت وغیرہ اُمور کو اُجاگر کیا ۔

اس کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے ایک تقریر سُنی گئی ۔

پھر عزیزہ رفیعہ پروین نے نظم ؎

"کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا"

پڑھی ۔ بعدہٗ محترمہ اعظم النساء صاحبہ آف حیدرآباد نے "خدا تعالیٰ کی مرضی پر اپنی مرضی کو قربان کرنا" کے موضوع پر تقریر کی ۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ہم نفس کی خواہشات کو ختم کر کے ہی خود کو دین کی خدمت کے لئے تیار کر سکتی ہیں ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباس پیش کر کے آپ نے بتایا کہ ہمیں خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور قائم رہنے والا تعلق پیدا کرنا چاہیئے ۔ اور خدا تعالیٰ کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے ۔ الٰہی جماعتوں کو مخالفین کے ہاتھوں بہت ذلتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں ۔ سو ہم بھی اس ذلت کو برداشت کرنے کے لئے تیار رہیں ۔ اس سلسلہ میں آپ نے بہنوں کو اُن کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف عمدہ پیرایہ میں توجہ دلائی ۔

بعدہٗ محترمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ چیمہ نے بعنوان "برکاتِ خلافت" تقریر کی ۔ محترمہ نے قیامِ خلافت کی غرض و غایت بیان کی اور بتایا کہ قرونِ اُولیٰ میں جب تک مسلمان توحید پر قائم رہے اور خلافت سے وابستہ رہے تب تک اُن کا ستارہ بلند رہا ۔ لیکن اس کے بعد کے واقعات سے ثابت ہے کہ جب مسلمانوں نے خلافت کی قدر نہ کی تو آسمانی اور زمینی انعام اُن سے چھین لئے گئے ۔ محترمہ نے موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپؑ کے بعد خلفاء کا سلسلہ جاری ہونے کے متعلق تفصیل بیان کرتے ہوئے خلافت کی برکتوں میں سے جماعت کی کامیاب ترقی ۔ صد سالہ جوبلی منصوبہ ۔ مسجد اسپین کی تعمیر ۔ تحریک داعی اِلی اللہ اور اس کے کامیاب نتائج اور حالیہ مالی تحریک "یورپین مراکز" پر روشنی ڈالی ۔

تیسرا دن ـــ دوسرا اجلاس

تیسرے دن صبح دس بجے تا ایک بجے مردانہ جلسہ گاہ کا پروگرام بذریعہ لاؤڈ اسپیکر سُنا گیا ۔

اس روز کا دوسرا اجلاس ٹھیک ۲½ بجے زیرِ صدارت محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ شروع ہوا ۔ عزیزہ مظفر محسنہ نے تلاوتِ قرآن کریم کی اور محترمہ مبشرہ فضل نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منظوم کلام ؎

"وہ گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو آفتِ
ظلمت و جور ٹل جائے گی"

پڑھ کر سنایا ۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر محترمہ امۃ العزیز صاحبہ نے کی ۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "اسلامی پردہ" ۔ محترمہ نے سورۃ نور کی چند آیات کا ترجمہ کرتے ہوئے پردہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی ۔ نیز قرونِ اُولیٰ کی عورتوں کے شاندار جنگی کارنامے جو انہوں نے پردہ میں رہتے ہوئے انجام دیئے بیان کرتے ہوئے موجودہ زمانہ میں احمدی عورتوں کا پردہ میں رہتے ہوئے ترقی کرنا بیان کیا ۔ اور اس کے مقابل پر دُوسری بے پردہ عورتوں کی بربادی کا نقشہ کھینچتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پردہ کے بارے میں ارشادات سنائے ۔

"زاہد تنگ نظر نے ہمیں کافر سمجھا" ! اس عنوان پر محترمہ شیریں باسط صاحبہ آف کٹک نے تقریر کی ۔ محترمہ نے بتایا کہ ۱۹۰۸ء سے جماعت پر آزمائش کے دور آ رہے ہیں ۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل اور خلافت کی برکت سے جماعت ہر آزمائش میں کامیاب ہوئی ہے ۔ ہر فتنہ کے بعد جماعت نے غیر معمولی ترقی کی ۔ اور مخالفین جو جماعت کو مٹا دینے کے درپے تھے اُن کا نام و نشان باقی نہ رہا ۔ محترمہ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فتنۂ احرار ۔ ۱۹۵۳ء کی مخالفت ۱۹۷۴ء کی مخالفت اور اس کا انجام اور اب پھر حالیہ مخالفت کا تفصیلی ذکر کیا ۔

اس تقریر کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے پروگرام سُنا گیا اور دُعا میں شرکت کی گئی ۔

مجلسِ شوریٰ

مورخہ ۱۹ / دسمبر کو شام ۷½ بجے مجلسِ شوریٰ منعقد ہوئی ۔ محترمہ حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی زیرِ صدارت عزیزہ راشدہ پروین مرزا کی تلاوتِ قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا ۔ عزیزہ نعیمہ بُشریٰ صاحبہ نے نظم ؎

اِرشادِ نبوی ؐ

لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُوْلٍ

(صحیح مسلم)

ترجمہ :- وضو کے بغیر نماز اور خیانت کے مال میں سے صدقہ عند اللہ مقبول نہیں ہوتا ـــ !!

محتاجِ دُعا ـــ یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

"بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے"
بڑھی۔ اس میٹنگ میں درج ذیل ۲۶ لجنات کی ۸۰ ممبرات نے شرکت کی :-

لجنہ اماء اللہ قادیان۔ سکندر آباد۔ بھدرک۔ کانپور۔ حیدر آباد۔ کٹک۔ پٹنہ۔ پینگاڈی۔ سورو۔ پینکال۔ بھدرواہ۔ کوڈالی۔ کیرنگ۔ بنگلور۔ جڑچرلہ۔ چنتہ کنٹہ۔ موگرال۔ شاہجہانپور۔ کرڈاپلی۔ کلکتہ۔ یادگیر۔ خانپور ملکی۔ بھونیشور۔ دہلی۔ سری نگر۔ موتی ہاری۔

میٹنگ میں لجنہ کے کام کو عمدہ رنگ میں کرنے اور ترقی دینے۔ قرآن کریم کو عمدگی اور اچھی قرأت سے سکھانے۔ تقریر کے ساتھ تحریری میدان میں کوشش کرنے۔ تبلیغ کے لئے اجتماعی و انفرادی پروگرام بنانے۔ قرآن مجید کا ایک ایک سیپارہ بچیوں کو حفظ کرانے کے متعلق ہدایات دی گئیں۔ کئی تجاویز بھی پیش ہوئیں۔

امسال لجنات اماء اللہ بھارت میں سے پوزیشن لینے والی اور حسنِ کارکردگی والی لجنات کے نام درج ذیل ہیں :-

شہری لجنات :

اول : قادیان
دوم : سکندر آباد
سوم : حیدر آباد۔
چہارم : موتی ہاری اور کٹک۔

حسنِ کارکردگی شہری لجنات :

شاہجہانپور۔ شموگہ۔ کلکتہ۔ بڑودہ۔ بھاگلپور

دیہاتی لجنات : اول : بھدرک۔ دوم : کیرنگ۔ سوم : ساگر — چہارم : جڑچرلہ۔

حسنِ کارکردگی دیہاتی لجنات :

بھدرواہ۔ کرڈاپلی۔ خانپور ملکی۔ یادگیر۔

شہری ناصرات اول : قادیان دوم : حیدر آباد۔ سوم : شموگہ — چہارم : سکندر آباد۔ حسنِ کارکردگی : کلکتہ۔

دیہاتی ناصرات : اول : جڑچرلہ دوم : یادگیر۔ سوم : خانپور ملکی۔ کیرنگ — چہارم : سورب۔

تمام پوزیشن لینے والی اور حسنِ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی لجنات کو اسناد دی گئیں۔

دعائیہ تقریب

محترمہ حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان لجنات کے کاموں کو ترقی دینے کے لئے رہنمائی فرماتی رہیں۔ جس کے نتیجہ میں تمام لجنات کا قدم امسال پہلے سے ترقی کی طرف بڑھا۔ اس کے شکرانے اور دعا کی غرض سے مورخہ ۳۰ دسمبر ۸۴ء کو شام سات بجے موجود نمائندگان نے ایک میٹنگ منعقد کی اور اس میں محترمہ حضرت سیدہ آپا جان صاحبہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کر کے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا۔ محترمہ حضرت آپا جان صاحبہ نے سپاسنامہ کے جواب میں تمام نمائندگان کو واپس جا کر اپنی اپنی لجنہ کو اور بھی زیادہ ترقی دینے۔ تبلیغی پروگرام انفرادی و اجتماعی طور پر منانے اور کامیاب داعی الی اللہ بننے کے لئے نصائح فرمائیں۔ اور پھر دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

صنعتی نمائش :

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے صنعتی نمائش لگائی گئی۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ ممبرات لجنہ دستکاری کی چیزیں بنائیں اور اس طرح بچیوں میں ہاتھ سے کام کی چیزیں بنانے کا شوق پیدا ہو۔ اس سال لجنہ اماء اللہ قادیان۔ حیدر آباد۔ سکندر آباد۔ شموگہ۔ یادگیر۔ کلکتہ اور پٹنہ نے صنعتی نمائش کے لئے سامان بھجوایا تھا۔ جبکہ لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور نے اپنا علیحدہ اسٹال لگایا۔ یہ نمائش جلسہ کے تینوں دن جلسہ گاہ میں ہی ایک طرف لگائی گئی۔

دینی کتب لجنات کو بہم پہنچانے کے لئے کتب کا اسٹال بھی لگایا گیا تھا۔ جو تمام لجنات نے خریدیں۔

نمازِ تہجد اور باجماعت نمازوں کا انتظام

اس سال مستورات کے لئے نماز تہجد اور باجماعت نمازوں کے لئے مسجد مبارک میں انتظام کیا گیا تھا۔ تمام بہنیں نمازوں میں شامل ہوتی رہیں۔

حاضری جلسہ کے تینوں دن حاضری زیادہ سے زیادہ ۰۰۰ تک رہی۔ غیر مسلم خواتین نے بھی جلسہ میں شرکت کی اور کارروائی کو سنا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کی توفیق دے۔ اور جلسہ کی برکات سے حصہ عطا فرمائے۔ نیز پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم پر لبیک کہنے کی توفیق عطا کرتے ہوئے ہمیں جلد غلبۂ اسلام کا دن دکھائے۔ آمین ؏

مضافاتِ قادیان میں مجلسِ خدام الاحمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی پر

پیارے آقا کا اظہارِ خوشنودی!

حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قلب مطہر میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی جو تڑپ موجزن ہے وہ حضور پُرنور کی ہر تقریر اور ہر تحریر سے مترشح ہوتی ہے۔ قبل ازیں ہمارے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا اراکین مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے نام مرسلہ اپنے انتہائی رُوح پرور اور بصیرت افروز پیغامات میں بھی اپنی اسی دلی تڑپ کا اظہار فرما چکے ہیں۔ اور اب پھر حضور انور نے اپنے تازہ ترین مکتوب گرامی مرقومہ ۱۴ فتح ۶۳ ۱۳ ہش مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۸۴ء میں اس شدید قلبی خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ ہر احمدی خواہ وہ جماعت کے کسی بھی طبقہ اور ذیلی تنظیم سے تعلق رکھتا ہو، اپنے اپنے دائرہ کار میں پُرجوش اور سرگرم داعی الی اللہ بنے۔

اراکین مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے جذبۂ تبلیغ اور شوقِ جہاد فی سبیل اللہ کو فزوں تر کرنے کی خاطر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے محولہ بالا مکتوب گرامی کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے جان و دل سے عزیز اور پیارے آقا کی دلی خواہش اور توقعات کے عین مطابق خود پر عائد ہونے والی عظیم ترجماعتی ذمہ داریوں کو بطریقِ احسن پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین ؏

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت

مکتوبِ گرامی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۴-۱۲-۱۳۶۳ / ۱۹۸۴ء

پیارے عزیزم خورشید احمد صاحب انور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

آپ کی مرسلہ رپورٹ بابت سالانہ اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اللّٰھم زِدْ و بارِک۔ آپ کی تبلیغی مساعی اور بیعتوں کی تعداد میرے لئے بہت فرحت کا باعث ہے۔ اور یہ آپ کی الٰہی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ پچھلے سال ۳۷۵ بیعتوں کے مقابلہ میں سالِ رواں میں ۹۰۰ افراد احمدیت کی آغوش میں آ کر جام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ اللّٰھم ثَبِّتْ اَقْدَامَھُمْ۔ اللہ کرے کہ ان میں سے ہر ایک داعی الی اللہ بن کر بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو۔ آپ کی محنت اور ہمت کی ابھی بہت ضرورت ہے۔ آپ کا عزم تو

"اِک سے ہزار ہوویں"

کا ہونا چاہیئے۔ اور مجھے اُمید ہے کہ ایسی خوشکن خبریں آپ کی طرف سے ملتی رہیں گی۔ اور باغ احمدؑ میں نئے گُل کھلتے رہیں گے۔ اور ان کی مہک مجھے فرحت بخشتی رہے گی۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

اپنے رفقاءِ کار کو میرا محبت بھرا سلام پہنچا دیں۔ کَانَ اللّٰہُ مَعَھُمْ۔

والسلام

خاکسار مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے!
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)
SK. GHULAM HADI & BROTHERS.
(READY MADE GARMENTS DEALERS)
CHANDAN BAZAR, P.O. BHADRAK. Distt.- BALASORE (ORISSA) PHONE NO. 122.—253.

قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ بقیہ ص ۲

طلائی طمغے دیئے جائیں گے۔ اس اعلان کے بعد حضرت میاں صاحب نے مکرم ڈاکٹر ممتاز الدین صاحب ابن مکرم بشیر الدین صاحب اونتی ناگ کشمیر کو ۱۹۸۱ء میں ایم بی بی ایس کے امتحان میں فسٹ پوزیشن حاصل کرنے پر طلائی تمغہ پہنایا۔ اور مکرم جمیل احمد صاحب ابن مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کو شملہ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کے امتحان میں فسٹ پوزیشن حاصل کرنے پر طلائی طمغے اور تفاسیر صغیر مرحمت فرمائیں۔ دُعا کے بعد پہلے اجلاس کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کی دوسری نشست بعد نماز ظہر وعصر ٹھیک ½۲ بجے زیر صدارت محترم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد منعقد ہوئی۔ مکرم قاری نواب احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم وحید الدین صاحب شمس نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی نظم سے
دُشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اسلام اور رواداری

اس اجلاس کی پہلی تقریر مذکورہ عنوان پر مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج کلکتہ نے کی۔ آپ نے بتایا کہ ہر دور میں دُنیا کا ایک طبقہ رواداری بُردباری اور وسعت قلبی سے ناآشنا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اُنہیں حقیقی امن نہیں ملتا رہا۔ آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اخوت اور رواداری کا سبق دیا آج بھی دُنیا اس پر عمل کر کے حقیقی امن وسلامتی کا سانس لے سکتی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک وہ رحمۃ للعالمین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اُسوہ اور اسلام کی پاک تعلیمات کو اپنا نہیں لیتی صحیح معنوں میں امن حاصل نہیں کر سکتی۔

فاضل مقرر نے عام انسانی رواداری مذہبی رواداری عدل وانصاف کے ضمن میں اسلام کی پاک تعلیمات اور اس سلسلہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے پاک اُسوہ حسنہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔
اس کے بعد آپ نے حضرت موعود اقوام عالم علیہ السلام کی بعثت اور اس سلسلہ میں آپ کی پاک تعلیمات پیش کیں اور بتایا کہ تاریخ احمدیت شاہد ہے کہ محبت و پیار اور رواداری کی ان تعلیمات کے مطابق جماعت احمدیہ کے افراد نہ صرف ہر قسم کے حالات میں فتنہ و فسادات سے خود علیحدہ رہتے ہیں بلکہ ہر ایسے موقعہ پر جب قومیں اپنا مذہبی اور اخلاقی توازن کھو بیٹھتی ہیں اور بڑے بڑے سیاسی اور مذہبی لیڈر درندگی اور وحشت کی زد میں بہہ جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے اپنے عمدہ اور بے مثال محبت و رواداری کی روایت کو قائم رکھا۔ اس ضمن میں آپ نے بہت ساری مثالیں اور واقعات بیان کئے۔ آخر میں موصوف نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح میں سے بعض اقتباسات پیش کئے جو ہندو مسلم اور سکھ اقوام کے درمیان اتحاد و اتفاق اور مذہبی رواداری قائم کرنے کی بعض تجاویز پر مشتمل تھے۔

ظہور امام مہدی علیہ السلام

اس اجلاس کی دوسری اور آخری تقریر خاکسار محمد عمر مبلغ مدراس کی مذکورہ عنوان پر ہوئی۔
خاکسار نے امام مہدی علیہ السلام کی عظمت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ سیدنا حضرت رسول کریم صلعم نے اپنی اُمت کو یہ تاکیدی ارشاد فرمایا تھا کہ جب امام مہدی کے ظہور کا علم ہو جائے تو ہر مسلمان کا فرض ہے کہ خواہ اُسے برف پر سے گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ جانا پڑے وہ اُن تک پہنچے اور ان کی بیعت کرے حضور اقدس صلعم نے اپنی طرف سے اُمت پر حضرت امام مہدی کو سلام کا تحفہ پہنچانے کی ذمہ داری بھی ڈالی تھی۔ خاکسار نے سورہ العلق کی روشنی میں اس پُر آشوب اور خطرناک زمانہ میں خدا تعالےٰ کی پناہ میں لانے کے لئے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بعثت کا ذکر کیا اور سورۃ التکویر میں بیان شدہ بعض علامات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ تمام علامتیں اس زمانہ میں پوری ہو چکی ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ یہی زمانہ ظہور امام مہدی علیہ السلام کا ہے۔
سیدنا حضرت رسول کریم صلعم نے حضرت امام مہدی کے زمانہ بعثت، نام، خاندان، گاؤں اور ملک کے جو نام بتائے تھے۔ اُن کے حوالہ جات پڑھ کر سنانے کے بعد خاکسار نے خاص طور پر ماہ رمضان میں ہونے والے چاند اور سورج گرہن کے نشان کا ذکر کیا جو حضور اقدس صلعم نے حضرت امام مہدیؑ کے زمانہ کے لئے مخصوص فرمایا تھا۔ خاکسار نے بتایا کہ حضرت رسول کریم صلعم نے آخری زمانہ میں مسلمانوں میں رونما ہونے والے انشقاق وافتراق کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرمایا تھا کہ اُس زمانہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ قائم ہونے والی جماعت ہی نجات یافتہ ہوگی نیز یہ کہ اُس جماعت کی شدید مخالفت ہوگی اور بالآخر فتح و غلبہ اُسی جماعت کو حاصل ہو گا۔ اور اسی کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام کا غلبہ ہو گا اس کے بعد مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر نے ایک نظم سُنائی۔ بعدہٗ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ایک ایمان افروز تعارفی تقریب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی ایک اہم غرض یہ تحریر فرمائی ہے کہ دوران سال جماعت میں نئے شامل ہونے والوں کا تعارف اپنے سابقہ بھائیوں سے کروایا جائے چنانچہ اس غرض سے بعد نماز مغرب و عشاء مسجد اقصیٰ میں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں قادیان کے مضافات اور صوبہ آندھرا پردیش کے ضلع وارنگل سے آنے والے نومبائعین کا تعارف کرایا گیا۔ اس سے قبل محترم بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری قادیان اور محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد نے اپنے اپنے علاقوں کی تبلیغی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی۔
بعض نومبائعین نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بھی سُنائے قادیان کے اردگرد کے نومبائعین کے چھوٹے چھوٹے بچوں نے اذان۔ نماز وغیرہ سُناکر سامعین کے ایمانوں کو تازہ کیا۔ یہ بچے آجکل قادیان میں مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔
محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے اس موقعہ پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے مطابق احباب کو تبلیغ مقامی کی مد میں کم از کم ایک لاکھ روپے جمع کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی۔
پُرسوز اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ ایمان افروز تقریب اختتام پذیر ہوئی۔
ضلع وارنگل سے آنے والے ایک غیر مسلم ڈاکٹر بھی اس تعارف میں شامل تھے۔ جن کا نام وجے کمار تھا۔ جنہوں نے اسی دن اسلام قبول کیا اور احمدیت میں داخل ہوئے۔ اسی طرح حافظ قاری نواب احمد صاحب گنگوہی جو گذشتہ سال جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے نیز مکرم رحمت اللہ صاحب بنگالی جو چند ماہ قبل جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے بھی تعارف میں شامل تھے۔ مکرم مولوی رحمت اللہ صاحب نے ندوۃ العلماء لکھنؤ سے تخصص الادب کیا ہوا ہے۔ اسی طرح اپنی مادری زبان بنگلہ کے علاوہ عربی زبان کے بھی ماہر ہیں۔ اور دوست جو اگرچہ پیدائشی مسلمان تھے۔ ایام کسی فساد میں ان کے والدین و دیگر رشتہ دار مارے گئے اور یہ بالکل چھوٹے تھے انہیں کسی ہندو نے پالا بعد میں ان کی تربیت سے ہاتھ اُٹھالیا بلکہ گھر سے باہر نکال دیا وہ قادیان میں آگئے احمدی مسلمان ہوئے حضور کے ارشاد کے مطابق ان کی شادی بھی قادیان میں ہو گئی۔ ان کا نام سراج الدین ہے۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

اس مقدس جلسہ کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۴ء بروز بدھ صبح ۱۰ بجے محترم ڈاکٹر آفتاب احمد خان صاحب نائب صدر جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت محترم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوئی۔ بعدہٗ مکرم مبین احمد صاحب بھاگلپوری نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایمان افروز نظم ع
"جمال وحسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے"
خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔

خلافت راشدہ کی برکات

اس نشست کی پہلی تقریر محترم مولوی عبد الحق صاحب فضل کی مذکورہ عنوان پر ہوئی۔ آپ نے آیت استخلاف کی تلاوت کرنے کے بعد بتایا کہ قرآن کریم کی سورۃ جمعہ میں آنحضرت صلعم کی دو بعثتوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح خلافت راشدہ کے لئے بھی دو ہی دور مقدر تھے۔ کیونکہ رسول کریم صلعم فرماتے ہیں مَا کَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتْهَا خِلَافَةٌ یعنی ہر نبوت کے بعد خلافت ضروری ہے۔ یہی وہ خلافت ہے جسے احادیث کی اصطلاح میں خلافت راشدہ اور خلافت علی منہاج نبوت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ رسول کریمؐ فرماتے ہیں۔ عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ۔ یعنی میری سُنّت اور خلفاء راشدین کی سنّت کو اختیار کرو۔
آپ نے بتایا کہ بنیادی اعتبار سے تلاوت آیات تزکیہ نفوس تعلیم کتاب و حکمت جو نبوّت کے کام ہیں وہی خلافت کے بھی ہیں۔ کیونکہ خلافت نبوت کا تتمہ ہوتی ہے۔
فاضل مقرر نے حضرت رسول کریم صلعم کی ایک عظیم الشان پیشگوئی جو خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ کے متعلق تھی پیش کرتے

ہوئے دونوں خلافتوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور مختلف ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

اس تقریر کے بعد عزیزم عثمان علی صاحب قادیان نے خلافت کی برکات کے موضوع پر خوش الحانی سے ایک نظم پڑھی۔

مذاہب عالم میں رواداری کی تعلیم

اس اجلاس کی دوسری تقریر عنوان بالا پر پنجابی زبان میں مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدر آباد کی ہوئی۔

آپ نے مختلف مذاہب کی کتابوں میں سے رواداری کی تعلیمات پیش کرتے ہوئے اسلام قومی یکجہتی اور رواداری اور باہمی محبت و پیار کے سلسلہ میں جو عظیم الشان تعلیمات پیش کرتا ہے اس کا نہایت احسن رنگ میں ذکر کیا۔

اس کے بعد آپ نے مختلف تاریخی شواہد کی روشنی میں سکھ مسلم اور ہندو حکمرانوں نے باہمی رواداری کے جو عظیم الشان اور پائیدار نمونے دکھائے ان کو واقعاتی رنگ میں بیان کیا۔ آپ نے بتایا کہ مذہب اسلام کی تعلیمات کا نچوڑ اس کے نام کے اندر ہی پایا جاتا ہے۔ اس نام کے اندر ہی امن شانتی اور سلامتی کا پیغام ہے۔ نیز لفظ مسلم کی تعریف ہی حضور صلعم نے یہ فرمائی ہے کہ مسلمان وہ ہے جو قولاً یا فعلاً دوسرے کو تکلیف نہ دے۔ آپ نے اس الزام کی تاریخی واقعات کی روشنی میں پُر زور تردید کی کہ اسلام بزور تلوار پھیلا ہے۔ آخر میں آپ نے اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے والے امن کے شہزادے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُر امن تعلیمات پیش کیں۔

Islam & World Peace

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم ڈاکٹر محبوب احمد صاحب (بمبئی) کی اسلام اور امن عالم کے عنوان پر انگریزی زبان میں ہوئی۔ آپ نے موجودہ زمانہ کے نہایت ہولناک اور بھیانک حالات کا نقشہ کھینچتے ہوئے بتایا کہ ان حالات کا تدارک صرف اور صرف اسلام کی امن بخش تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی ہوسکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ آج ہم یہاں پر اس لئے جمع ہوئے ہیں تا ہم اپنے نفسوں سے جنگ کریں۔ نفرت کی تلوار سے نہیں بلکہ محبت کی تلوار سے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات ہیں کہ اب جنگ تلوار سے نہیں بلکہ اپنے نفسوں کے ساتھ ہوگی۔

موصوف نے بتایا کہ ہر مذہب میں خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کے لئے عبادت ایک ذریعہ قرار دی گئی ہے۔ اسلام عبادت کا ایک ایسا طریقہ بیان کرتا ہے جس سے تمام روحانی خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں مقرر صاحب نے اسلام کی امن بخش تعلیمات پر بھی روشنی ڈالی۔ اس تقریر کا خلاصہ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ کشمیر نے اردو میں سنایا۔ اس تقریر اور چند اعلانات کے بعد یہ نشست اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی دوسری نشست ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد محترم عبد الحمید صاحب ٹاک صوبائی صدر کشمیر کی زیر صدارت مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم سید شجاعت حسین صاحب حیدر آبادی نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔

مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ

مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج کشمیر نے مذکورہ عنوان پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ انبیاء اور رسولوں کا بھیجنا خدا تعالیٰ کی ایک سُنّت مستمرہ ہے۔ یہ سُنّت ہمیشہ سے جاری ہے اور جاری رہے گی۔ اس سلسلہ میں آپ نے قرآن مجید کی مختلف آیات پیش فرمائیں۔ اس کے بعد آپ نے سیدنا حضرت رسول کریم صلعم کے مقام ختم نبوت کا نہایت وضاحت سے ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آپؐ کی آمد سے نوع انسانی کی تکمیل ہوئی اور نبوت اپنی تکمیل کو پہنچی۔

آپ نے قرآن مجید احادیث شریف اور اقوال سلف الصالحین کی روشنی میں ختم نبوت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے اجرائے نبوت اور اس کی حقیقت کی وضاحت فرمائی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں

اس نشست کی دوسری تقریر محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی اس عنوان پر ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے مامورومرسلین کی صداقت کے ثبوت کے طور پر جو بے شمار دلائل بیان فرمائے ہیں اُن میں سے ایک اظہار اُمور غیبیہ ہے۔

چنانچہ عصر حاضر میں خدا تعالیٰ کی طرف سے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کو بھی بے شمار اُمور غیبیہ کی اطلاع دی گئی۔

فاضل مقرر نے جماعت احمدیہ کی عظیم الشان اور عالمگیر ترقی۔ ارضی و سماوی آفات۔ مختلف سیاسی انقلابات اور مخالفین کی ناکامی کے متعلق حضور علیہ السلام کی مختلف عظیم الشان پیشگوئیاں بیان کرنے کے بعد واقعاتی رنگ میں اُن کے پورے ہونے کا ثبوت دیا۔

آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں جماعت احمدیہ کو اس وقت جس قسم کے ابتلاؤں کے دور میں سے گذرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیاں بیان کرنے کے بعد بتایا کہ ان پیشگوئیوں کی روشنی میں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ آخری فتح و کامیابی جماعت احمدیہ ہی کو حاصل ہوگی۔

اس تقریر کے بعد مکرم سید داؤد احمد صاحب بھوبنیشور نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ جس کے ساتھ ہی دوسرے دن کا دوسرا اجلاس نہایت خیر و برکت سے اختتام پذیر ہوا۔

آخری دن کا پہلا اجلاس

اس مقدس و مبارک جلسہ کے تیسرے دن کا پہلا اجلاس مورخہ ۲۰/۱۲/۸۴ کو ۱۰ بجے صبح محترم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الٰہ دین صاحب M.Sc. PH.D. پروفیسر علم ہیئت عثمانیہ یونیورسٹی کی زیر صدارت مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرک (اڑیسہ) کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر انچارج مبلغ کلکتہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پُر سوز نظم سُنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔

جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام

اس عنوان پر محترم مولوی حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ فاضل مقرر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے قبل اسلام اور مسلمانوں کی زبوں حالی اور شکست خوردہ کیفیت کا نقشہ کھینچنے کے بعد آپ کی بعثت کے بعد جو عظیم الشان روحانی انقلاب رونما ہوا۔ اس کا دلنشیں انداز میں ذکر فرمایا۔

آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے نظیر تبلیغ اور اس کے شاندار نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے اکناف عالم میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ جو غلبہ اسلام ہو رہا ہے اس کا نقشہ سامعین کے سامنے رکھا۔ فاضل مقرر نے خلافت ثانیہ، ثالثہ اور رابعہ کے ادوار میں غلبہ اسلام کی اہم کو تیز تر کرنے کے لئے جاری ہونے والی عظیم الشان تحریکات کی تفصیل بیان فرمائی۔

سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ عورتوں سے حُسن سلوک

اس نشست کی دوسری تقریر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی ہوئی۔ آنمحترم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے فیضان سے تمام عالمین کو فیضیاب کرنے کے لئے حضرت رسول کریم صلعم کو رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا۔ اس فیضان کی رو سے آپ کا وجود طبقۂ نسواں کے لئے بھی سراسر رحمت تھا۔ اور یہ رحمت بچپن سے آپ کی سرشت و فطرت میں موجود تھی۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے اسلام سے قبل عورتوں کی حالت کا نقشہ کھینچنے کے بعد حضرت رسول کریم صلعم کی بعثت کے بعد عورتوں کا جو مقام بلند ہوا اس کا نہایت ایمان افروز رنگ میں ذکر فرمایا۔ آنمحترم نے بحیثیت بیٹی۔ بیوی اور ماں کے عورت کو اسلام نے جو عظیم مقام عطا فرمایا اور ان کے حقوق کا تعیّن فرمایا اس پر روشنی ڈالنے کے بعد اس سلسلہ میں حضور اکرم صلعم کے اُسوۂ حسنہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے بعض نہایت ایمان افروز واقعات اور تعلیمات پیش فرمائیں۔ آپ نے مختلف ایمان افروز واقعات کی روشنی میں بتایا کہ حضور اکرم صلعم کے حُسن سلوک اور لطف و کرم کا دروازہ اپنوں کے علاوہ غیروں کے لئے بھی حتیٰ کہ خون کی پیاسی سفاک عورتوں کے لئے بھی ہمیشہ کھلا رہا۔

آخر میں فاضل مقرر نے آنحضرت صلعم کے اس بے مثال حُسن سلوک کا جو آپ نے عورتوں کے ساتھ تازیست روا رکھا کے سلسلہ میں غیروں کی زبان اور قلم سے نکلنے والے الفاظ جو حضور صلعم کی شان اِنّکَ لعلیٰ خلقٍ عظیم کی جیتی جاگتی تصویر ہیں پیش فرمائے۔

لندن میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم جناب ڈاکٹر آفتاب احمد خاں صاحب نائب نیشنل صدر برطانیہ کی ہوئی۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے فرمایا:
یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں ارض قادیان میں حاضر ہوں۔ مجھے بہت مدت سے قادیان آنے کی خواہش تھی۔ اس دفعہ خدا تعالیٰ نے

اس کی توفیق عطا فرمائی۔ اور اس کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت بھی مرحمت فرمائی۔

آپ نے خدا تعالےٰ کا شکر بجا لانے کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب درویشان کرام جملہ مہمانان کرام کا عزت افزائی پر شکریہ ادا کیا۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ عزت اس لئے نہیں ملی کہ مَیں حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر فائز تھا بلکہ اس لئے ملی ہے کہ مجھے جماعت کی کچھ خدمت کا موقعہ مل رہا ہے۔ ہماری جماعت کا یہ طریق ہے عزت اُس کو دیتی ہے جو جماعت کی خدمت کرتا ہے۔ مَیں تو بہت گنہگار اور حقیر انسان ہوں۔ لیکن امام وقت کی نظر کرم کی وجہ سے مجھے یہ خدمت کا موقعہ مل رہا ہے۔ مَیں نائب صدر اور وہاں کے قضاء بورڈ کا بھی صدر ہوں۔ جماعت احمدیہ برطانیہ درویشان کرام اور حاضرین جلسہ کی خدمت میں السلام علیکم عرض کرنے کے لئے مجھ بار بار کہتی رہی۔ اور وہ سلام مَیں آپ کو پہنچا رہا ہوں۔ آپ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ یہ خاص مقام ہے یہاں کی دعائیں بہت اثر رکھتی ہیں۔ جب مَیں یہاں پرسوں آیا تو سب نے پہلا سوال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا۔ حضور کی طبیعت کیسی ہے۔ حضور کی مصروفیات کیا ہیں؟ اس کی تفصیل مَیں یہاں کئی گھنٹوں تک بیان کر سکتا ہوں اور اس کے لئے بہت وقت کی ضرورت ہے۔

جب حضور لندن تشریف لائے تو جماعت احمدیہ کے بارے میں خاص کر ربوہ پاکستان قادیان اور ہندوستان کی جماعتوں کے بارے میں حضور کو بہت فکر رہتی تھی۔ حضور کی ہر دُعا میں آپ کے لئے دُعائیں ضرور ہوتی تھیں۔ وہ لوگ خوش قسمت ہیں جن کے متعلق وہ ہستی دُعائیں کرتی ہے۔

دوسرا وقت خط وکتابت میں گزرتا ہے وہاں حضور کے نام ہزاروں کی تعداد میں خطوط سینکڑوں ممالک سے آتے ہیں۔ ایک دن مَیں نے آمدہ خطوط کی ٹکٹوں کو گنا جو کہ ۶۵ ممالک کی تھیں۔ یعنی ۶۵ ممالک سے ہزاروں خطوط ایک دن میں حضور کو پہنچتے ہیں جن میں سے بعض کے جوابات حضور خود تحریر فرماتے ہیں۔ ملاحظہ تو تمام خطوط کو حضور خود ہی فرماتے ہیں۔ پھر ان خطوط پر ضروری نوٹس بھی تحریر فرماتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنی مشکلات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو لکھ کر اس کا حل تلاش کر لیا۔ ہم اپنے بوجھ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے کندھوں پر ڈالتے ہیں۔ اور وہ ہمارا امام جس کے سینہ میں ایک کروڑ سے زائد احمدیوں کی مشکلات کا بوجھ پڑتا ہے ہمارے لئے دن رات دُعائیں کرتا ہے۔

جب آپ حضور کو اپنی مشکلات لکھتے ہیں تو اپنی خوشخبریاں بھی لکھا کریں۔ جب آپ اپنی مشکلات غموم و ہموم کا بوجھ حضور پر ڈالتے ہیں تو اپنی خوشیوں اور خوشخبریوں میں حضور کو حصہ دار کیوں نہیں بناتے۔

لندن میں حضور کے قیام کی وجہ سے کاموں کا جو بوجھ پڑا ہے اس کو لندن کے تمام افراد جماعت۔ مبلغین۔ انصار۔ خدام اور اراکین لجنہ بڑی ہی محنت سے اس بوجھ کو اُٹھا لیا ہے۔ اور تمام کاموں کو بخوبی کیا جا رہا ہے۔ مئی سے لے کر نومبر تک ہفتہ میں چار پانچ دفعہ مجلس عرفان ہوتی ہے۔ اس میں مختلف موضوعات پر کئے گئے سوالوں کا حضور انور نہایت آسانی کے ساتھ جواب دیتے ہیں۔ اور تمام مسائل کا بہت آسانی سے حل کرتے ہیں۔ اس مجلس عرفان سے یہ یقین پیدا ہوتا ہے کہ یہ علم و عرفان حضور کو خدا کی طرف سے حاصل ہُوا ہے۔

حضور کو بہت زیادہ دلچسپی اور تڑپ تبلیغ اور دعوت الی اللہ کی طرف ہے حضور کا یہ ارشاد ہے کہ تبلیغ کا کام صرف مبلغوں اور معلموں تک محدود نہیں۔ اس تبلیغ کے کام میں ہر احمدی کو حصہ لینا پڑیگا۔ عورت ہو یا مرد ہو یا بچہ سب نے مل کر اس اہم فریضہ کو ادا کرنا ہے۔ آپ میں سے ہر ایک مبلغ و معلم ہے۔ ضروری نہیں کہ دل علم ہی سے جیتے جائیں۔ بلکہ دِل محبت حُسن سلوک اور میٹھی زبان سے بھی جیتے جا سکتے ہیں۔

یہ لندن جماعت کی خوش قسمتی ہے کہ حضور وقتی طور پہ ہمارے درمیان رونق افروز ہیں۔ اُن کے سوچنے کا انداز بھی تیز ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ منٹوں میں جماعت ترقی کر کے دوگنی تگنی ہو جائے۔ ۱۹۸۵ء میں فرانسیسی۔ روسی۔ اطالوی۔ ہسپانوی زبانوں میں تراجم انشاء اللہ تعالیٰ مکمل ہو جائیں گے۔ حضور ہفتہ میں تین چار دن عشاء کی نماز کے بعد قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ میں صرف کرتے ہیں۔ آخر میں آپ نے تمام سامعین کی خدمت میں دُعا کی درخواست کی۔

صدر اجلاس محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد خان صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اور تمام حاضرین جلسہ کی طرف سے یہ درخواست کی کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ہمارا مؤدبانہ السلام علیکم عرض فرمائیں اور ہم سب کے لئے درخواست دُعا کریں۔ بعد ازاں اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہُوا۔

تیسرے دن کا دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ ۱۹۸۴ء کی آخری نشست

بعد نماز ظہر وعصر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم حمید الدین صاحب شمس کی نظم خوانی کے بعد محترم طاہر حسین منشی صاحب نے جو جزیرہ فیجی سے تشریف لائے ہوئے ہیں ایک مختصر تقریر فرمائی۔

آپ نے جزیرہ فیجی میں جماعت احمدیہ کے اثر ورسوخ کے بارے میں بتایا کہ خدا کے فضل سے اس جزیرہ میں پانچ ہزار سے زائد نہایت مخلص اور جانثار احمدی ہیں۔ سات مرکزی مساجد ہیں اور آٹھ شاخیں ہیں۔ جزیرہ کے مرکز سُوا میں ایک بہت بڑی مسجد مشن ہاؤس۔ مہمان خانہ اور وسیع کتب خانہ LIBRARY ہے۔ سالانہ بجٹ چھ لاکھ روپے کا ہے۔

آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیجی میں دَورے کے بارے میں جو ۱۹۸۳ء کے اواخر میں ہُوا تھا کا تفصیل سے ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے فیجی میں جماعت احمدیہ کو بہت بلند اور مخصوص مقام حاصل ہے۔ چنانچہ جماعت کے امیر صاحب S.S.P اور تمام ٹریفک کے سربراہ ہیں۔ تین مشہور ڈاکٹرز اور پانچ پرنسپل اور ایک نائب پرنسپل ہیں۔ اور بھی بہت بڑے اور اونچے عہدوں پر احمدی احباب فائز ہیں۔ آپ نے آخر میں فیجی کے تمام احباب کا سلام اور درخواست دُعا پیش کی۔

اسلام میں آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ مذہب

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان کی مذکورہ عنوان پر ہوئی۔ آپ نے پیدائش انسانی کا مقصود بیان کرتے ہوئے بتایا کہ انسان کو اپنے ظرف کے مطابق اللہ تعالےٰ کی صفات کا مظہر بننے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے خدا تعالےٰ وقتاً فوقتاً اپنے مامورین ومرسلین کو بھیجتا رہا۔ سیدنا حضرت رسول کریمؐ ساری دُنیا کے لئے اور قیامت تک کے لئے مکمل ہادی ورہنما بن کر مبعوث کئے گئے۔ آپ نے عبادات اخوت انسانی عبادات اور رواداری کی تعلیم کا ایک چارٹر حجۃ الوداع کے موقعہ پر ایک لاکھ چوبیس ہزار انسانوں کے سامنے عرفات کے میدان میں پیش فرمایا۔ اور مسلمان ابتدائی صدیوں میں اس پر عامل رہے۔

فاضل مقرر نے آخری زمانہ میں ہونے والے مسلمانوں کے تنزل اور انحطاط کے بارے میں حضرت رسول کریمؐ کی پیشگوئیوں کا ذکر فرمانے کے بعد حضرت امام مہدیؑ کی آمد کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت پر اور ساتھ ہی حضرت امام مہدیؑ کے خلاف اُٹھنے والی عالمگیر مخالفت اور اس کے انجام پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حال ہی میں پاکستان کے صدر جنرل ضیاء الحق نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو احمدیوں کے بارہ میں جو آرڈیننس نمبر ۲۰ جاری کیا ہے مولانا موصوف نے اس پر سیر کن تبصرہ کیا۔ آپ نے قرآن مجید اور احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں بتایا کہ یہ آرڈیننس جہاں ظالمانہ ہے وہاں خلاف قرآن وسنت اور خلاف احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے آپ نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے بذریعہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا تھا کہ آپ پر کفر کے فتوے لگیں گے اور مولویوں سے یہ فتوے شروع ہوں گے۔ اور بعد میں حاکم لوگ اس کی تائید میں شامل ہو کر آپ کو کافر اور خارج از اسلام قرار دیں گے لیکن بذریعہ الہامات اللہ تعالےٰ نے آپ کو یہ بھی بتایا تھا کہ یہ سب مولوی اور ظالم حاکم اپنے ارادوں میں ناکام اور نامراد ہوں گے۔ آپ نے بتایا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے ان الہامات کے ساتھ یہ بھی وعدہ دیا تھا ینصرك رجال نوحي اليهم من السماء۔ آپ نے بعض ایمان افروز واقعات بتائے کہ کس طرح دعاؤں کے نتیجہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دعائیں کرنے والوں کو حضرت امام مہدی علیہ السلام کی صداقت کی بشارتیں ملیں۔ فاضل مقرر نے اپنی ولولہ انگیز تقریر کے آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ پُرجلال بیان اپنے مخصوص انداز میں سُنا کر حاضرین جلسہ کو ایمانی حرارت بہم پہنچائی کہ :۔

"مخالفین آج جس جماعت کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کل یہی جماعت سینکڑوں گنا بڑھ کر ابھرے گی اور چھوٹے چھوٹے ممالک رہے کبھی نہیں کر سکیں گے کہ ہم اکیلے اس جماعت پر حملہ کرنے کا خیال کر سکتے ہیں"

اختتامی تقریر

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ الحمد للہ ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد مقررہ تاریخوں میں نہایت خیر وخوبی سے ہوا۔ اور خدا تعالیٰ نے بڑھا

بڑی روکوں کو دُور فرما دیا۔ اس بات کا امکان بھی نظر آتا تھا کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے حکام کی طرف سے اجازت نہ مل سکے۔ مَیں نے حضور اقدس کو صورتِ حال سے اطلاع دی تو جواب یہ موصول ہوا کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے غیر متوقع طور پر جلسہ کو کامیاب فرمائے اور تمام شرکاء کو اپنے فضل سے نوازے اور ان کی حفاظت فرمائے۔ حضور اقدس کی طرف سے آج ہی کی ڈاک میں اس جلسہ کے لئے پیغام بھی موصول ہو گیا ہے۔

آنمحترم نے یہ روح پرور پیغام پڑھ کر سُنایا جو اسی پرچہ میں دوسری جگہ درج ہے۔ اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ دوران سال جو موصی صاحبان وفات پا گئے ہیں ان کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے۔ چنانچہ آپ نے امسال وفات شدہ موصیوں اور موصیات کے اسماء پڑھ کر سُنائے اور دُعا کی کہ اللہ تعالےٰ ان سب کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے اِس موقعہ پر تمام افسران حکومت کا جنہوں نے اِس جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں تعاون فرمایا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ جن حالات میں سے گذر رہی ہے وہ حضرت رسول کریم صلعم کے زمانہ میں جنگ خندق کے موقعہ پر جن حالات کا سامنا کرنا پڑا تھا اس کے مشابہ ہے۔ یہ حالات ہمارے لئے نئے نہیں ہیں۔ جتنی زیادہ ہماری ترقی ہوگی اتنی ہی مخالفت بھی بڑھے گی۔ لیکن انجام کار کامیابی ہماری ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں سارا دن مجھے گالیاں سننا پڑتی ہیں۔ مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جب مَیں رات کو اپنے بستر پر ہوتا ہوں تو مجھے میرا خدا بڑے پیار سے فرماتا ہے کہ "اے میرزا گھبرانا نہیں۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔"

پس اس مخالفت کے نتیجہ میں ہمارے اندر ایک بیداری پیدا ہوئی۔ بے نمازی نماز پڑھنے لگ گئے۔ اِس ضمن میں آنمحترم نے چند نہایت ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور فرمایا کہ مؤمن کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو دیکھے جو بارش کے قطروں کی طرح نازل ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بتایا تھا کہ بڑے چھوٹے کئے جائیں گے اور چھوٹے بڑے کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو کامیابی بھی عطا کرنی ہے اس لئے اس موقعہ پر انکساری اور عاجزی کی اشد ضرورت ہے۔

آپ نے نہایت پُر جلال اور وجد آفرین رنگ میں بتایا کہ دشمن یہ کہتا ہے کہ ہم جماعت کو مٹا دیں گے۔ لیکن دوسری طرف جماعت قربانیوں میں اس سے بھی آگے بڑھ گئی۔ یہاں تک کہ مستورات نے اپنے زیورات خدا کی راہ میں دینا شروع کئے۔ اِس موقعہ پر آپ نے چند ایمان افروز واقعات بیان کرنے کے بعد بتایا کہ اس مخالفت کے موقعہ پر اللہ تعالےٰ نے ہمیں لندن میں ۲۵ ایکڑ پر مشتمل ایک زمین مشن کے لئے خریدنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اب دوسرا مشن مغربی جرمنی میں خریدا جائیگا۔ اس مختصر عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر بے شمار فضل نازل کئے ہیں اور کر رہا ہے۔ آخر میں آپ نے اسلام کی ترقی، خلیفہ احمدیت حضور اقدس کی صحت، پاکستان میں مخالفت کے خاتمہ اور بیماروں کی شفایابی کے لئے درخواست دُعا کی۔

ازاں بعد ایک نہایت رقت آمیز لمبی اجتماعی دُعا ہوئی۔ اس کے بعد آپ نے جلسہ سالانہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ جس کے ساتھ ہی فضائے قادیان پُر جلال نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونجنے لگی۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس جلسہ سالانہ کی برکات سے عرصہ دراز تک فیضیاب ہونے اور دوسروں کو بھی فیضیاب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دیگر

تقریب نکاح مورخہ ۱۹ر دسمبر بعد نماز مغرب وعشاء مسجد اقصیٰ میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے ہندوستان کے مختلف صوبہ و جماعتوں سے تعلق رکھنے والے احباب کے ۲۰ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ خطبہ نکاح میں حضرت میاں صاحب نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے تربیت اولاد کے تعلق میں قرآن مجید میں بڑی تاکیدی ہدایات فرمائی ہیں۔ کیونکہ قرآن و اسلام کی تعلیمات قیامت تک قائم رہنے والی ہیں۔ اس لئے ایک نسل کے بعد دوسری نسل کو اس کے قیام و اشاعت کی ذمہ داریوں کا احساس دلوانا بہت ضروری اور اہم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری اولاد اللہ تعالےٰ کی بشارت کے تحت عطا ہوئی۔ مگر آپ نے ان کی تربیت بھی کی اور ان کے لئے بہت دعائیں بھی کیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے، کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے دعا کرتے ہوئے یہ دُعا بھی کی کہ اے خدا جو مجھے ملا ہے وہ سب میری اولاد کو بھی دے۔

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات ہوئی تو حضرت ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے اپنے بچوں کو جمع کیا اور کہا کہ اس میں شک نہیں کہ تمہارے باپ نے دنیاوی لحاظ سے تو کچھ نہیں چھوڑا۔ پر تمہارے لئے آسمان پر بے شمار دُعائیں چھوڑی ہیں۔

بس اس موقعہ پر مَیں جماعت کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت اپنی اولاد کی تربیت بھی کریں اور ان کے نیک و صالح ہونے کے لئے بہت دعائیں بھی کریں۔ کیونکہ ہماری اگلی نسل وہ نسل ہوگی جو احمدیت کی فتوحات دیکھے گی۔ اور اس کی ذمہ داریوں کو اُٹھانے والی ہوگی۔ اگلی نسل کو اس قابل بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی اولادوں کی صحیح رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نماز تہجد و درس جلسہ سالانہ کے مقدس ایام میں مندرجہ ذیل علماء کرام کو بعد نماز فجر تربیتی امور پر درس دینے کا موقعہ ملا۔ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ۔ محترم مولانا عبد الحق صاحب فضل نائب ہیڈ ماسٹر۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد۔ خاکسار محمد عمر مبلغ انچارج مدراس۔ خاکسار محمد حمید کوثر مبلغ انچارج بمبئی۔ اس کے علاوہ مکرم قاری نواب احمد صاحب۔ مکرم حکیم محمد دین صاحب۔ مکرم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب۔ مکرم محمد کریم الدین صاحب شاہد۔ مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل۔ اور خاکسار محمد حمید کوثر مبلغ بمبئی کو بھی باجماعت تہجد پڑھانے کا موقعہ ملا۔

ٹیلی ویژن پر جلسہ سالانہ قادیان کی جھلکیاں مورخہ ۲۹ر دسمبر کو جالندھر اور امرتسر دور درشن نے اپنی ساڑھے سات کی پنجابی خبروں میں جلسہ سالانہ کی خبریں مع جھلکیوں کے نشر کیں۔ بعد ازاں مورخہ ۲۷ر دسمبر کو ٹھیک ساڑھے سات بجے شام "سرگرمیاں" پروگرام میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا پیغام و تصاویر۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب کی تصاویر۔ لوائے احمدیت "پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار زندہ باد" "LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE." کے بینرس کے روح پرور مناظر دکھائے گئے۔ نیز حاضرین جلسہ و جلسہ گاہ و مقررین کی تصاویر بھی فلمائی گئیں۔ دوسرے دن قادیان کے گرد و نواح کے غیر مسلموں نے بھی ان تصاویر و مناظر کو دیکھ کر اپنے نیک تاثرات کا اظہار کیا۔ پنجاب کے پریس و اخبارات میں بھی جلسے کی وسیع پیمانے پر خبریں شائع ہوئیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور منارۃ المسیح کی تصاویر بھی اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں جو تبلیغ کا مؤثر ذریعہ بن رہی ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خطبہ جمعہ مورخہ ۲۱ر دسمبر کو محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے ٹھیک ایک بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے فرمایا۔ ابھی جب اذان ہو رہی تھی تو میری توجہ اپنے ربوہ اور پاکستان میں مقیم احمدی بھائیوں کی طرف مبذول ہو گئی۔ جہاں اذان دینے لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کا شکر و احسان ہے کہ یہاں ہمیں اذان دینے۔ تبلیغ کرنے کی اجازت ہے۔ اور کسی قسم کی کوئی روک نہیں ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کا بار بار شکر ادا کرتے ہوئے ان سے بھر پور فائدہ اُٹھاتے ہوئے تبلیغ کے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ نے جماعت کی توجہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے، عاجزی، انکساری اختیار کرتے ہوئے بہت دُعائیں کرنے کی طرف مبذول کراتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح سے اقتباسات سنائے۔ جمعہ کے دوگانے کے ساتھ ہی نماز عصر بھی جمع کر کے ادا کی۔

مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دُعا

نماز عصر سے فراغت کے بعد احباب جنازہ گاہ پہنچے جہاں محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی والدہ مرحومہ کا تابوت حیدر آباد سے آیا ہوا تھا۔ اُن کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ تدفین اور دُعا کے بعد تمام احباب مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جمع ہوئے۔ جہاں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے احباب سمیت اجتماعی دُعا کروائی۔

اس کے ساتھ ہی قادیان دار الامان سے مہمانان کرام کی روانگی کا سلسلہ شروع ہوا۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی اور تربیتی مساعی

لجنہ اماء اللہ برطانیہ کا کامیاب سالانہ اجتماع

روزنامہ الفضل مجریہ ۳ دسمبر ۱۹۸۴ء میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق مورخہ ۱۴-۱۵ اگست کو "محمود ہال" لندن میں ناصرات الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے کامیاب سالانہ اجتماعات منعقد ہوئے جن میں بفضلہ تعالیٰ ۴۰ ناصرات اور ۷۰۰ احمدی مستورات شریک ہوئیں۔ ہر دو اجتماعات سے سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم مسز سلام صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے خطاب فرمایا۔ ناصرات اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کے مختلف علمی اور ذہنی مقابلہ جات بھی منعقد ہوئے جن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ مورخہ ۱۴/۸/۸۴ کو رات ۹ بجے مجلس شوریٰ منعقد کی گئی جس میں سترہ لجنات کی نمائندگان نے شرکت کی۔ سیکرٹری مال نے آئندہ سال کا بجٹ پیش کیا جو کثرت رائے سے منظور کیا گیا۔ رسالہ "کوکب" کے بارہ میں بھی بعض تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کیا گیا۔

جماعت ہائے احمدیہ اڑیسہ کی مجلس مشاورت

مکرم شیخ محمد عبدالرب صاحب ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ ضلع بالاسور (اڑیسہ) اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۲/۸۴-۱ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بھدرک میں موصوف کی زیر صدارت جماعت ہائے احمدیہ اڑیسہ کے صدر صاحبان، زعماء مجالس انصار اللہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سیکرٹریان تبلیغ اور مبلغین و معلمین کرام کی ایک مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں مکرم انیس الرحمٰن خانصاحب ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ ضلع کٹک اور مکرم ڈاکٹر انوار الحق صاحب قائد علاقائی مجالس خدام الاحمدیہ اڑیسہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ بھدرک کی تلاوت کلام پاک اور مکرم بشیر احمد خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ تارکوٹ کی نظم خوانی کے بعد تبلیغی منصوبہ بندی کو فروغ دینے، ذیلی تنظیموں کے صوبائی اجتماعات منعقد کرکے ان میں بزرگان علماء سلسلہ کو مدعو کرنے، معلمین وقف جدید کی خدمات سے بہتر رنگ میں استفادہ کرنے اور نو مبائعین احمدی تاجروں کو بطور قرضہ حسنہ سرمایہ فراہم کرنے وغیرہ اہم امور پر غور و مشورہ کرنے کے بعد بعض اہم فیصلے کئے گئے۔ ہر سہ ذیلی تنظیموں کے سالانہ صوبائی اجتماعات کے لئے درج ذیل پروگرام طے کیا گیا۔

(۱)۔ صوبائی اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ اڑیسہ بتاریخ ۹-۱۰ فروری ۱۹۸۵ء بمقام کرڈاپلی

(۲)۔ 〃 〃 لجنات اماء اللہ 〃 ۱۳-۱۴ 〃 〃 بھدرک

(۳)۔ 〃 〃 مجالس انصار اللہ 〃 ۱۶-۱۷ 〃 〃 سورو

منصوبہ بند تبلیغ کو فروغ دینے کے لئے متفقہ طور پر ایک قرارداد بھی پاس کی گئی۔

سرو دھرم سمیلن منعقدہ لکھنؤ میں مبلغ احمدیت کی تقریر

مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب جبتی صدر منصوبہ بند کمیٹی یوپی رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۵/۱۱/۸۴ کو لکھنؤ میں جناب کے۔ کے۔ شاد سیکرٹری تعلیم بالغان سرکاری یوپی کی زیر صدارت ایک ہمہ مذاہب جلسہ منعقد ہوا جس میں منتظمین کی دعوت پر مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم مبلغ سلسلہ شاہجہانپور نے "امن و اتحاد" کے موضوع پر تقریر کی۔ موصوف نے امن و اتحاد سے متعلق اسلام کی دلکش تعلیم کو قرآن کریم، احادیث نبویہ اور ملفوظات سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کی روشنی میں واضح کیا اور بتایا کہ اس وقت اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو تمام نوع انسان کو اخوت و بھائی چارے کے رشتہ میں منسلک کر سکتا ہے۔ آپ کی تقریر پر صدر اجلاس اور بعض دیگر مندوبین نے خوشی اور پسندیدگی کا اظہار کیا بعدہ مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم نمائندہ مجلس انصار اللہ نے سامعین کے سوالوں کے جواب دیئے۔

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

● ۔ مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب جبتی کی ہی رپورٹ کے مطابق مورخہ ۸/۱۲/۸۴ کو محترم سیٹھ خیر الدین صاحب مرحوم کے مکان پر مکرم حاجی عبدالقیوم صاحب صدر جماعت احمدیہ لکھنؤ کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس میں مکرم یعقوب احمد صاحب جتی کی تلاوت کلام اور مکرم ڈاکٹر اشفاق صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب جتی، مکرم ڈاکٹر اشفاق صاحب اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم عرفان احمد صاحب عباس نے بھی ایک نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● ۔ مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب تیماپوری نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱۲/۸۴ کو مسجد احمدیہ میں زیر صدارت محترم سیٹھ محمد عبدالصمد صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ یادگیر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جس میں عزیز حامد اللہ غوری کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم عبدالمنان صاحب سالک کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف صاحب زیروی (جھکتو) درویش مکرم مولوی عبدالمومن صاحب راشد مبلغ سلسلہ، محترم رفعت اللہ صاحب غوری قاضی جماعت احمدیہ یادگیر اور محترم صدر اجلاس نے سیرت نبوی کے مختلف درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس دوران مکرم عبدالغنی صاحب دیودرگ، مکرم ولی الدین خان صاحب اور مکرم عبدالمنان صاحب سالک نے نظمیں پڑھیں۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب زیروی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ ہی یہ مبارک مجلس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

● ۔ مکرم ایم۔ ٹی احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بمبئی لکھتے ہیں کہ مورخہ ۶/۱۲/۸۴ کو الحق بلڈنگ میں بعد نماز عصر مکرم عبدالشکور صاحب ہیریکر نائب صدر جماعت احمدیہ بمبئی کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت انعقاد عمل میں آیا۔ جلسہ میں مکرم صدیق احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم عبدالحمید صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سلسلہ، خاکسار ایم ٹی احمد، عزیز منظفر احمد صاحب اور مکرم صدر صاحب جلسہ نے تقاریر کیں۔ دوران تقاریر عزیز منصور احمد انجوری اور مکرم صدیق احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں، دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● ۔ مکرم سید فضل نعیم صاحب ناظم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ لکھتے ہیں کہ سید یعقوب الرحمٰن صاحب صدر جماعت احمدیہ سونگھڑہ کی زیر صدارت بعد نماز مغرب جامع مسجد کوسمبی پلی جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرم سید شاہد رسول صاحب زعیم مجلس انصار اللہ کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم سید انوار الدین احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی سید مبشر الدین احمد صاحب سیکرٹری وصایا، مکرم ماسٹر میر عبدالرحیم صاحب، قائد مجلس خدام الاحمدیہ، مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب کٹکی اور محترم صدر اجلاس نے سیرت نبوی کے مختلف درخشندہ گوشوں کو اجاگر کیا عزیزہ زاہدہ فردوس سلمہا نے نظم پڑھی، اجتماعی دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● ۔ مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ چک ایریچھ (کشمیر) اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۶/۱۲/۸۴ کو بعد نماز عشاء مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے جامع مسجد میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم محمود احمد صاحب سیکرٹری مال نے کی۔ عزیز خالد محمود سلمہ کی تلاوت کلام پاک اور عزیز شمیم احمد صاحب سلمہ کی نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ عبدالغفار صاحب خاکسار قائد مجلس اور مکرم صدر صاحب جلسہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر روشنی ڈالی اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● ۔ محترمہ فوزیہ بشریٰ منڈاسگھر صدر لجنہ اماء اللہ ہسیلی رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲/۱۲/۸۴ کو لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام محترمہ منتہیٰ نوصاحبہ منڈاسگھر صدر لجنہ اماء اللہ کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرمہ نیاز خاتون صاحبہ، عزیزہ اشرف النساء سلمہا اور عزیزہ قمر النساء سلمہا نے نظمیں پڑھیں۔ بعدہ مبارکہ بیگم صاحبہ لودھی، عزیزہ قمر النساء عزیزہ شہناز بیگم، خاکسار فوزیہ بشریٰ اور محترمہ صدر صاحبہ نے تقاریر کیں۔ آخر میں عہد دہرایا گیا اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔ جلسہ کے بعد حاضرات کی چائے سے تواضع کی گئی۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ وادئ کشمیر کا خصوصی اجلاس

مکرم معتمد صاحب علاقائی مجالس خدام الاحمدیہ وادئ کشمیر لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲/۱۲/۸۴ کو مسجد احمدیہ

ناصر آباد میں مکرم عبدالحمید صاحب ٹاک صدر صوبائی مشاورتی کمیٹی کی صدارت میں مجالس خدام الاحمدیہ وادی کشمیر کے قائدین کرام کی ایک خصوصی میٹنگ ہوئی کارروائی کا آغاز مکرم عبدالرحمٰن صاحب انور قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب وانی قائد علاقائی مجالس خدام الاحمدیہ کشمیر نے عہد دہرایا۔ بعدازاں خاکسار معتمد علاقائی، مکرم قائد صاحب علاقائی، مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج مبلغ کشمیر مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ضیا مبلغ سلسلہ آسنور اور محترم صدر اجلاس نے قائدین کو مختلف تبلیغی، تنظیمی اور تربیتی امور کی جانب توجہ دلائی بعد دعا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

مجلس خدام الاحمدیہ موگرال کے زیر اہتمام یوم صحت جسمانی

مکرم ناصر احمد صدیقی صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ موگرال (کیرالہ) اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۵/۱۱/۸۴ کو مقامی طور پر یوم صحت جسمانی منایا گیا۔ جس میں مجلس خدام الاحمدیہ موگرال اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکرہ کی ٹیموں کے درمیان کبڈی۔ بیڈمنٹن ۱۰۰ میٹر، ۲۰۰ میٹر ۴۰۰ میٹر اور ۸۰۰ میٹر کی دوڑیں۔ لانگ جمپ اور ہائی جمپ کے مقابلے ہوئے۔ جیتنے والی ٹیموں اور خدام کو مکرم صدیقی امیر علی صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ خدام کے قیام وطعام کا انتظام مجلس موگرال کی جانب سے کیا گیا۔

تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ بنگلور

مکرمہ اقبال النساء صاحبہ سیکرٹری تعلیم و تربیت لجنہ اماءاللہ بنگلور اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲۵/۱۱/۸۴ کو دارالفضل میں ہماری تیسری تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں محترمہ صدر صاحبہ نے سورۃ البقرہ رکوع ۲ تا ۳ کا ترجمہ اور نصاب برائے تربیتی کلاس سے عنوان نمبر ۸ تا ۱۰ پڑھ کر سنایا۔ اور نوٹس بھی دیئے۔ گذشتہ کلاس میں جو ممبرات غیر حاضر تھیں ان کو بھی گذشتہ نوٹس دیئے گئے۔ یعنی مسجد کے آداب۔ خدمت خلق۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا وغیرہ۔ بعدازاں محترمہ صدر صاحبہ نے تمام بہنوں کو کلاس کی اہمیت کے بارے میں توجہ دلائی اور نوٹس کی یاد دہانی کروائی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ کلاس اختتام پذیر ہوئی۔

دعائے مغفرت

افسوس خاکسار کے والد بزرگوار محترم حاجی خلیل الرحمٰن صاحب آف پشاور خلف محترم خان عبدالرحیم خان صاحب درویش مرحوم قادیان مورخہ ۱۲/۱۲/۸۴ کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم دادا جان خان عبدالرحیم صاحب مرحوم متوطن علاقہ خوست موضع درگئی (افغانستان) حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید مرحوم کے مرید تھے۔ آپ حضرت شہید مرحوم ہی کے ہاتھ پر قبول احمدیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ اور پھر احمدیت کے عشق میں سرشار ہو کر میرے اباجان (ولادت، ۱۹۱۳ء) کو ہمراہ لیکر مستقل طور پر قادیان آگئے۔ اباجان کی والدہ ان کے بچپن میں ہی فوت ہو گئی تھیں۔ اباجان نے زندگی کا بیشتر حصہ قادیان میں ہی گزارا۔ ۱۹۴۶ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول، قادیان میں مدرس مقرر ہوئے۔ ملکی تقسیم کے بعد بھی ایک لمبا عرصہ پشاور میں بطور مدرس کام کیا۔ ساری زندگی احمدیت کی خدمت اور جماعت کی تربیت میں گزاری، بہت ہی دعا گو، تہجد گزار اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے بزرگ تھے۔ وفات سے کچھ عرصہ قبل تک میرے پاس امریکہ میں مقیم تھے۔ میں نے ان کی شدید دلی خواہش کے احترام میں ان کے پاسپورٹ پر قادیان کا ویزا بھی لگوا دیا تھا۔ ۱۶ نومبر کو امریکہ سے پاکستان کے لئے روانہ ہوئے۔ لندن میں حضرت اقدس امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا مگر پاکستان پہنچنے کے کچھ دنوں بعد ہی داعی اجل کا پیغام آگیا۔ اور محترم والد صاحب مرحوم ہم سب کو افسردہ غمگین بنا کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے مورخہ ۳/۱۲/۸۴ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ اللھم اجعل مثواہ فی اعلیٰ علیین۔

قارئین بدر کی خدمت میں محترم والد صاحب مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(خاکسار ڈاکٹر حمیدالرحمٰن خان مقیم امریکہ)

(۲) افسوس! مکرم اسد علی خان صاحب بھدرک ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر ۸۰ سال مورخہ ۱۱/۱۲/۸۴ کو اس دنیا سے فانی کو خیرباد کہہ کر عالم جاودانی میں اپنے

درخواست ہائے دعا

● محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم رشید احمد صاحب لندن تحریر فرماتی ہیں کہ ان کے شوہر کو ماہ اکتوبر کے دوران دو مرتبہ جسم کے دائیں حصہ اور زبان پر فالج کا حملہ ہوا۔ کچھ ہفتے ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ موصوف کی کامل و عاجل شفایابی اور بچوں کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● محترمہ بشیرن بی بی صاحبہ زوجہ مکرم یعقوب احمد خان صاحب مرحوم کیرنگ پندرہ روپے اعانت بدر میں ادا کر کے شوہر مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات، خود کی صحت و شفایابی اور اپنے پوتے کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم احمد نور صاحب سیکرٹری تحریک جدید کیرنگ پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اپنے بیٹے عزیز ہدایت اللہ خان سلمہ جس کے دل کا آپریشن ماہ فروری میں ہونے والا ہے کی کامل و عاجل شفایابی، چھوٹے بیٹے کی امتحان میں نمایاں کامیابی اور جملہ اہل خاندان کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے۔ ● مکرم ڈاکٹر سید حسین صدیقی صاحب احمدی آف چنچولی گلبرگہ (کرناٹک) اپنے والد محترم غلام یٰسین صاحب کبیروالا کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے۔ ● مکرم سید بشیر عالم صاحب کلکتہ جو بدر کے معاونین خاص میں شامل ہیں ان دنوں بعض شدید نوعیت کی کاروباری پریشانیوں سے دوچار ہیں موصوف کی جملہ پریشانیوں کے ازالہ دینی و دنیوی ترقیات اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق پانے کے لئے ● مکرم شیخ محمد یونس صاحب احمدی بھدرک بھی بدر کے معاونین خاص میں شامل ہیں موصوف اپنے والد مکرم عبدالعزیز صاحب ساکن بھدرک جو بلڈ پریشر کے مریض ہیں اسی طرح اپنی پھوپھی محترمہ رحمت النساء صاحبہ جو چودہ سال تک لجنہ اماء اللہ بھدرک کی صدر رہ چکی ہیں اور اب بوجہ پیرانہ سالی بہت زیادہ کمزور اور علیل ہیں نیز اپنی اہلیہ اور بڑے بیٹے عزیز عبدالباسط سلمہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے نیز اپنے ایک فرزند عزیز محمد احمد سلمہ متعلم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی مڈل کے امتحان میں نمایاں کامیابی اور خود کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● محترمہ حلیمہ بانو صاحبہ سرینگر (کشمیر) اپنی والدہ اور چھوٹے بہن بھائیوں کی صحت و عافیت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● مکرم سید عبدالعلیم منور احمد صاحب کٹک دس روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اپنی والدہ محترمہ، ہمشیرہ، جملہ برادران، اہلیہ صاحبہ اور تمام افراد خاندان کی صحت و عافیت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● محترمہ محمودہ رشید صاحبہ حیدرآباد مختلف مدات میں پچاس روپے ادا کر کے اپنے بیٹوں عزیزان عبدالمتین راشد اور عبدالمجیب شاہد سلمہما کے رشتوں کے بابرکت ہونے، چھوٹے بیٹے عزیز فضل اللہ عابد سلمہ کی بی فارمیسی کے امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم سی۔ پی۔ عبداللہ صاحب کالیکٹ اپنی ضعیف العمر والدہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر نیز خود کی جملہ پریشانیوں کے ازالہ اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)

مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۝

مرحوم احمدیت کے فدائی اور نادار ہونے کے باوجود جماعت کے ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ آپ ۱۹۴۶ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بھدرک کے بعض سرکردہ غیر احمدی افراد نے مرحوم کو نادار اور عیالدار دیکھ کر مختلف قسم کے لالچ دیکر احمدیت سے تائب ہونے کی ترغیب بھی دی مگر آپ زندگی کی آخری سانس تک مضبوطی کے ساتھ دامن احمدیت سے وابستہ رہے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور بہت سے پوتے پوتیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ بوقت وفات خاندان کے قریباً تمام افراد موجود تھے۔ مولا کریم اپنے فضل سے مرحوم کو اپنے قرب خاص میں بلند درجات سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

خاکسار شیخ محمد عبدالرب ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ ضلع بالاسور (اڑیسہ)

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام

مضمون نویسی کا دوسرا انعامی مقابلہ

امسال مجلس خدام الاحمدیہ میں شعبہ تعلیم کے تحت دیئے گئے عملی پروگرام کے مطابق ہر مقامی مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خدام میں تحریر کا ملکہ اور مضمون نویسی کا شوق پیدا کرنے کے لئے اپنے اپنے دائرہ کار میں "مجلس انصار سلطان القلم" قائم کرے۔ تاکہ احمدی نوجوان دیگر شعبہ ہائے عمل کے ساتھ ساتھ میدانِ تحریر کے بھی شہسوار ہوں۔ اس غرض سے تمام مجالس خدام الاحمدیہ بھارت میں "مجلس انصار سلطان القلم" کو منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ بڑی اور شہری مجالس میں خاص طور پر اس مجلس کا ایک سیکرٹری مقرر کر کے اس میں تنظیم اور دلچسپی پیدا کی جا سکتی ہے۔

گزشتہ سال شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے تمام مجالس خدام الاحمدیہ بھارت میں "مجلس انصار سلطان القلم" کو منظم کرنے کا اہم کام آغاز کرتے ہوئے پہلے سال کے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے "تحریک داعی الی اللہ کے اہم بنیادی اغراض و مقاصد" عنوان تجویز کیا گیا تھا۔ سالِ رواں کے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے

"تحریک وقفِ عارضی کی ضرورت و اہمیت اور اس کے شیریں ثمرات"

عنوان رکھا گیا ہے۔ مقابلہ کی شرائط درج ذیل ہیں:-

(۱) - مقالہ کم و بیش دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے جو فل سکیپ سائز کے کاغذ کا نصف حصہ خالی چھوڑ کر خوشخط لکھا جائے۔

(۲) - مقالہ میں آیاتِ قرآنی اور احادیث نبوی اور اقتباسات مکمل حوالہ (یعنی کتاب کا نام مصنف کا نام - اور صفحہ نمبر) اور پوری احتیاط کے ساتھ نقل کئے جائیں۔

(۳) - واضح رہے کہ مقالہ خود اپنے الفاظ میں لکھا گیا ہو کہیں سے اخذ نہ کیا گیا ہو۔

(۴) انعامی مقابلہ میں شریک ہونے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کا مقالہ بہر صورت ۳۰ ستمبر ۱۹۸۵ء تک شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مل جائے۔ مقررہ تاریخ کے بعد ملنے والے کسی مقالہ کو مقابلہ میں شامل نہیں کیا جائیگا۔

(۵) مضمون نویسی کے اس مقابلہ میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ واضح رہے کہ امسال اسی مجلس کی سالانہ رپورٹ کارکردگی موازنہ مجالس میں شامل کی جائیگی جس کے کم از کم ایک خادم نے مقالہ نویسی کے مقابلہ میں حصہ لیا ہوگا۔

(۶) - ہر مقالہ کے ساتھ صدر جماعت اور قائد مجلس کی طرف سے اس امر کی تحریری تصدیق آنی ضروری ہے کہ مقالہ نگار نے باقاعدہ امتحان دینی نصاب دیا ہے۔

(۷) مقابلہ میں شریک مقالوں کا جائزہ ایک اعلیٰ رکنی کمیٹی کرے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۸) مقالہ کے سرورق پر مقالہ نگار کا پورا نام اور مکمل پتہ تحریر کیا جانا ضروری ہے۔

(۹) - ہر مقالہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بذریعہ رجسٹری بھجوایا جائے۔ اور لفافہ پر نمایاں طور پر "مقالہ برائے مقابلہ مضمون نویسی" کے الفاظ تحریر کئے جائیں۔

(۱۰) - مقابلہ میں اوّل - دوم - سوم قرار پانے والوں کو علی الترتیب -/۴۰ روپے -/۲۵ روپے اور -/۱۵ روپے کے نقد انعام سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقعہ پر دیئے جائیں گے نیز اوّل قرار پانے والے مقالے کو رسالہ مشکوٰۃ میں بھی طریک اشاعت کیا جائے گا۔ امید ہے کہ مجالس اس سلسلہ میں فوری اقدام کریں گی۔

امتحان عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ

مرکزی امتحان دینی نصاب کے علاوہ تمام عہدیداران مجالس مقامی بشمول

قائدین و زعماء کرام کا ۱۷ مارچ بروز اتوار ۱۹۸۵ء کو ایک تحریری امتحان بھی ہوگا جس کے لئے "دستور اساسی خدام الاحمدیہ" اور سالِ رواں کا لائحہ عمل بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ اس امتحان میں ہر عہدیدار کی شرکت لازمی ہوگی۔ اوّل، دوم، سوم آنے والے عہدیداروں کو علی الترتیب -/۲۰ روپے -/۱۵ روپے اور -/۱۰ روپے کا انعام سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقعہ پر دیا جائیگا۔ واضح رہے کہ آئندہ اسی مجلس کی سالانہ رپورٹ کارگذاری موازنہ مجالس میں شامل کی جائیگی جس کے جملہ عہدیداران نے اس امتحان میں باقاعدہ شمولیت اختیار کی ہوگی۔ امید ہے کہ قائدین مجالس اس سلسلہ میں جامع پروگرام مرتب کر کے ابھی سے اس پر عملدرآمد شروع کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان)

پروگرام دورہ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر انسپکٹر بیت المال آمد

علاقہ جنوبی ہند

تمام جماعت ہائے احمدیہ تامل ناڈو، کیرالہ، کرناٹک، آندھرا پردیش و مہاراشٹرا کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۶/۱/۸۵ سے انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق بغرض پڑتال حسابات، وصولی چندہ جات و تشخیص بجٹ سال ۸۶-۱۹۸۵ء کے سلسلہ میں دورہ کریں گے۔ لہٰذا جملہ عہدیداران جماعت و مبلغین و معلمین کرام سے انسپکٹر صاحب کے ساتھ کما حقہٗ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔ متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جا رہی ہے۔ - ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان			۱۶/۱/۸۵	مرکرہ	۵/۳/۸۵	۲	۷/۳/۸۵
مدراس	۱۸/۱/۸۵	۴	۲۲	بنگلور	۷	۵	۱۲
میلاپالم	۲۳	۱	۲۴	شیموگہ	۱۲	۲	۱۴
شنکرن کوئل	۲۴	۱	۲۵	ساگر سوزب	۱۴	۱	۱۵
ٹرٹی کورین	۲۵	۱	۲۶	ہبلی	۱۵	۱	۱۶
ستان کولم	۲۶	۱	۲۷	دھنڈ	۱۶	۱	۱۷
کوٹار	۲۷	۱	۲۸	بلگام	۱۷	۱	۱۸
کروناگاپلی آڑی ناڈ	۲۸	۳	۳۱	ساونت واڑی	۱۸	۱	۱۹
کوئیلون	۳۱	۱	۱/۲/۸۵	تیماپور	۲۰	۲	۲۲
آلپی	۱/۲/۸۵	۱	۲	دیودرگ	۲۲	۱	۲۳
ارناکولم	۲	۱	۳	یادگیر	۲۳	۳	۲۶
ایراٹوپورم	۳	۱	۴	گلبرگہ	۲۹	۱	۳۰
سوائی پوڑن	۴	۱	۵	شاہ آباد	۳۰	۱	۳۱
چاواکاڑ	۵	۱	۶	یادگیر	۳۱	۱	۱/۴/۸۵
پلی پورم	۶	۱	۷	چنتہ کنٹہ	۱/۴/۸۵	۳	۴
کالیکٹ	۷	۱	۸	وڈمان	۴	۱	۵
کرڈیاتھور	۸	۱	۹	جڑچرلہ محبوب نگر	۵	۲	۷
منارگھاٹ	۹	۱	۱۰	شاد نگر	۷	۱	۸
سیدیاکمی	۱۰	۱	۱۱	حیدرآباد	۸	۱	۹
الانلور	۱۱	۱	۱۲	عادل آباد	۹	۱	۱۰
پالگھاٹ	۱۲	۱	۱۳	چنداپور کامریڈی	۱۰	۱	۱۱
کرولائی	۱۳	۱	۱۴	سکندرآباد	۱۱	۱	۱۲
کانکولم	۱۴	۱	۱۵	حیدرآباد	۱۲	۱	۱۳
ڈاسیتھلم	۱۵	۱	۱۶	ورنگل	۱۳	۵	۱۸
پتھے پیرم	۱۶	۱	۱۷	حیدرآباد	۱۸	۸	۲۶
کالیکٹ	۱۷	۵	۲۲	کرنول	۲۶	۱	۲۷
تلی چیری	۲۲	۱	۲۳	ظہیرآباد	۲۷	۱	۲۸
کنانور سٹی	۲۳	۳	۲۶	عثمان آباد	۲۸	۲	۳۰
کوڈالی	۲۶	۲	۲۸	بمبئی	۳۰	۴	۴/۵/۸۵
پینگاڈی	۲۸	۳	۳/۳/۸۵	قادیان	۷	×	×
سوگزل	۳	۲	۵	×	×	×	×

تشکر اور درخواست دعا

میرے سب سے چھوٹے فرزند عزیزہ ڈاکٹر صابر صدیقی سلمہ کو جناب آر وینکٹ رمن نائب صدر ہند نے ان کی کتاب "دیکھنا تقریر کی لذت" پر جو سوویت شاعر رسول حمزاتف کی شاعری کے منظوم ترجمے پر مشتمل ہے سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ سے نوازا ہے اس خوشی میں بطور شکرانہ مختلف مدات میں بیس روپے ادا کر کے قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز موصوف کے اس اعزاز کو ہر جہت سے بابرکت کرے اور مزید اعلیٰ اعزازات کے حصول کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

خاکسار قمر الدین صدیقی صدر جماعت اٹولی دمیرٹھ۔

مرحوم مجاہدین تحریک جدید کی طرف سے چندہ تحریک جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:—

"وہ لوگ جنہوں نے سب سے پہلے تحریک جدید کی قربانیوں میں عظیم الشان حصہ لیا تھا ہمارے ماں باپ یا بعضوں کے دادا ہوں گے اور ان لوگوں نے پہلا قدم اٹھایا ہے عظیم الشان نیکی کی طرف اور یہ تمام دنیا میں جو کثرت کے ساتھ جماعتیں پھیل گئی ہیں اور ملک ملک اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے خدام نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے ہیں اور غیروں کو اسلام سکھا رہے ہیں یہ ساری برکت ان قربانی کرنے والوں کی قربانی ہی ہے جنہوں نے دفتر اول کا آغاز کیا۔ عورتیں کیا اور مرد کیا اور بچے کیا عجیب عاشقانہ رنگ میں نہایت ہی غریبانہ حالت کے باوجود انہوں نے بڑا بوجھ اٹھایا جو توقع سے بڑھ کر تھا اور پھر اس کو مسلسل تا زندگی وفا کے ساتھ نبھاتے رہے ہیں اس لئے میں نے یہ بھی تحریک کی تھی کہ جن کے والدین نے اس تحریک میں حصہ لیا تھا اور وہ فوت ہو گئے وہ صدقہ جاریہ کے طور پر اپنے والدین کے احسان کے طور پر یا اپنے دادا یا اور بزرگوں کے احسان کے طور پر جہاں سے وہ چندہ منقطع ہوا تھا وہاں سے چندہ کو دوبارہ شروع کر دیں اور چونکہ اس زمانے کے مالی حالات کے پیش نظر وہ بہت بڑی رقمیں نظر نہیں آئیں آج کل کے حساب سے اگر دیکھا جائے اس لئے ہر شخص کے بس میں ہے چونکہ ان لوگوں کے خاندان اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت دنیاوی وجاہتیں پا گئے ہیں اور مالی لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ نے ان کو کشائش عطا فرمائی ہے۔ سہولتیں عطا فرمائی ہیں۔ اس لئے اگر وہ سابقہ بقایا بھی دینے کی کوشش کریں تو ہرگز بعید نہیں ہے کہ وہ نہ صرف دیں بلکہ بڑھا کر دیں۔ چند بچے بھی اگر مل کر یہ فیصلہ کر لیں کہ ہم نے اپنے ماں باپ کے نام کو مرنے نہیں دینا اور قیامت تک ہماری نسلیں ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں گی تو ایک بہت ہی عظیم الشان قدم اٹھایا جائیگا اور جو لوگ اس میں حصہ لیں گے ان کے بھی نام اللہ کے رجسٹر میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ نسلاً بعد نسلٍ اس دفتر کو ہم نے بہرحال زندہ رکھنا ہے ..... اس لئے جس جس احمدی کے کانوں تک یہ آواز پہنچے وہ تلاش کرے خود کہ میرے والدین یا میرے دادا پڑدادا نے یا بعض اور بزرگوں نے حصہ لیا تھا کہ نہیں تحریک جدید میں اور اگر لیا تھا تو پھر اسے زندہ کرنے کی کوشش کرے۔ اگر کوئی ایسے بزرگ ہوں جن کی اولاد نہ ہو وارث مر چکے ہوں خدانخواستہ ایسے بھی ہوتے ہیں بہرحال تو میری تحریک جدید سے یہ گزارش ہے کہ ان کے نام میرے سپرد کریں میری خواہش ہے کہ میں ان کی طرف سے بھی چندہ دوں۔" (بدر ۲۹ نومبر ۱۹۸۴ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد گرامی کے مطابق وفات شدہ مجاہدین تحریک جدید کی اس نیکی کو زندہ اور جاری رکھنے کی خاطر اس وقت سے ان کی جانب سے چندہ ادا کریں جب سے ان کا چندہ منقطع ہوا ہے بلکہ اس میں اضافہ کر کے ادا کریں اور جن مرحوم مجاہدین کے ورثاء نہ ہوں ان کے اسماء سے دفتر ہذا کو اطلاع دی جائے تاکہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد مبارک کے مطابق حضور انور کی خدمت اقدس میں ان کے اسماء کی اطلاع جلد بھجوائی جائے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

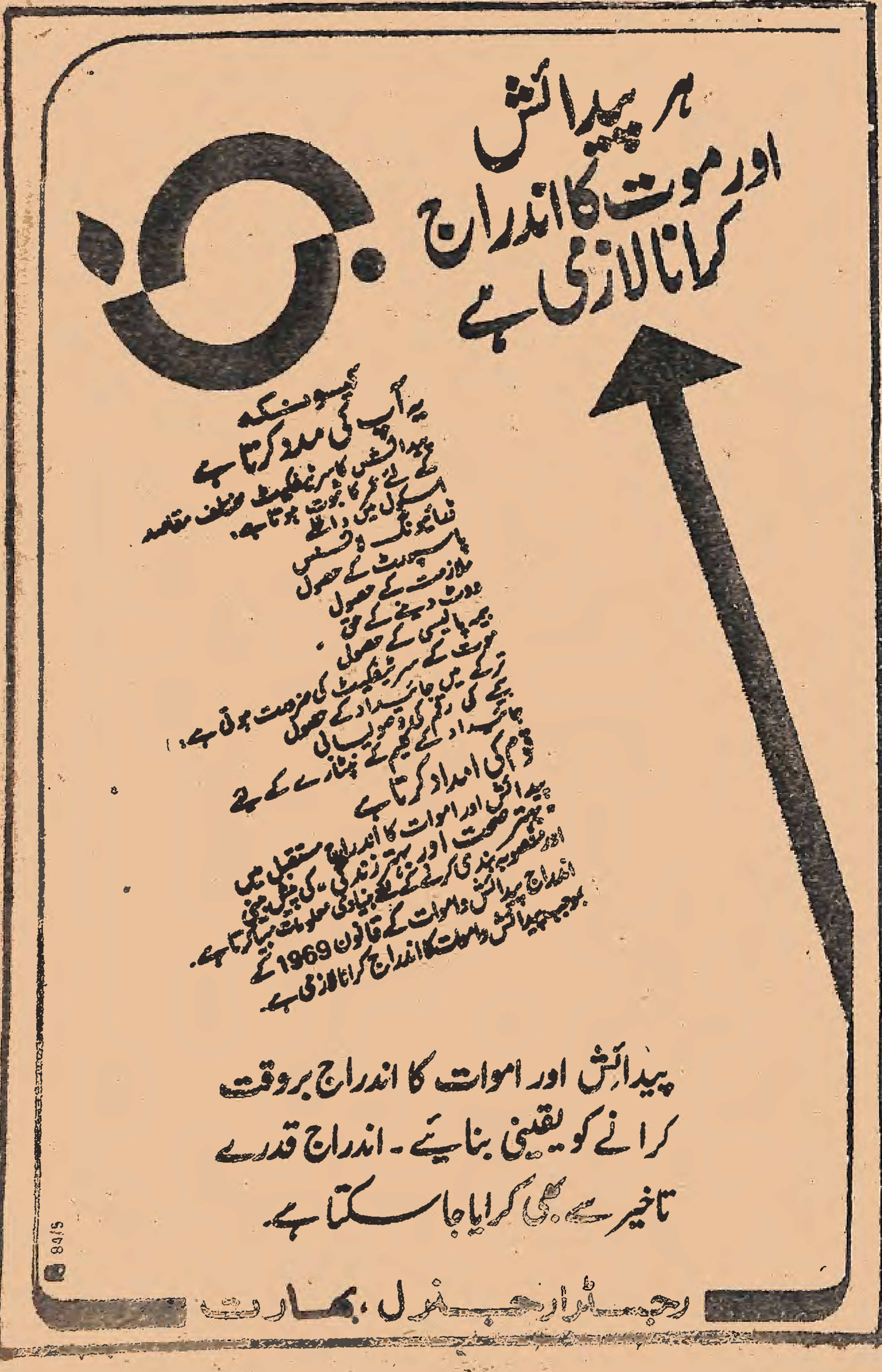

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA　　PHONE :- 279203
CARDBOARD BOX MFG. Co.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۳
MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475
RESI. 273903
CALCUTTA - 700073.

"مَیں وُہی ہُوں
جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا"
(فتح اسلام ص۔ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
(پیشکش)
ہری بون مل
نمبر ۵-۲-۱۸
نلک منا
حیدرآباد۔ ۵۰۰۰۲۵

"اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ"
بی۔ ایم الیکٹرک ورکس بمبئی
خاص طور پر ان اغراض کیلئے ہم سے رابطہ قائم کیجئے :-
● الیکٹریکل انجینئرس ● لائسنس کنٹرکٹس ● الیکٹریکل ورکنگ ● موٹر وائنڈنگ۔
GHULAM MAHMOOD RAYCHOURY
C/10, LACHMI GOBIND APART. J.P. ROAD VERSOVA
FOUR BANGLOWS, ANDHERI (WEST)
574108
689389
ٹیلیفون :-
BOMBAY - 58.

"AUTO CENTRE" تار کا پتہ :-
23-5222
23-1652
ٹیلیفون نمبرز :-
آٹو ٹریڈرز
۱۶۔ مینگو لین۔ کلکتہ۔ ۷۰۰۰۰۱
ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار
HM برائے :- ایمبسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر HM
SKF بال اور رولر ٹیپر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹر
ہر قسم کی ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں!
AUTO TRADERS.
16-MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)
پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ۔ کلکتہ۔ ۷۰۰۰۳۹
SUNRISE RUBBER PRODUCTS.
2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 700039.

پرفیکٹ ٹریول ایڈس
PERFECT TRAVEL AIDS.
D/2/54 (1)
MAHADEVPET,
MADIKERI - 571201.
(KARNATAK)

رحیم کاٹج انڈسٹریز
RAHIM COTTAGE INDUSTRIES.
17-A, RASOOL BUILDING.
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA.
BOMBAY - 8.

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جنس۔ ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین۔ معیاری اور پائیدار سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔ ائیر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ) ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ ۔۔۔ اور بیلٹ کے مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز!!

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE NO. 76360.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہُ اللہ تعالیٰ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن ۲۰۵- نیو پارک سٹریٹ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ فون نمبر:- ۴۳۴۷۱۷

یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡھِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے
جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیش کردہ: کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس، سٹاکسٹ جیون ڈرلیسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک۔ ۷۵۶۱۰۰ (اُڑیسہ)
پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر:- 294

"فتح اور کامیابی ہمارا مُقدّر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

الیمپائر ریڈیو۔ ٹرانزسٹر ٹی وی ڈیلر، اُوشا پنکھے اور سلائی مشین کے سیل اور سروس

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے"
(کشتی نوح)

پیشکش :-

ROYAL AGENCY

C.B. CANNANORE - 670001

H.O. PAYANGADI - 670303. (KERALA)

PHONE :- PAYANGADI -12. CANNANORE :- 4498.

حیدرآباد میں فون نمبر:- 42301

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش اور قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)

۲۸۷-۱-۱۶ سعید آباد۔ حیدرآباد (آندھرا پردیش)

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم ص۳۱)

فون نمبر:- 42918 ٹیلیگرام:- "ALLIED"

الائیڈ پروڈکٹس

سپلائرز:- کرشڈ بون۔ بون میل۔ بون سینیوس۔ ہارن ہونس وغیرہ۔

(پتہ)

نمبر ۲/۱۴/۱۳ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن۔ حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

NIR ®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں:-

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربرشیٹ، ہوائی چپل، نیز ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!